ارشادرسول اکرم ﷺ

سحری کھایا کرو سحری میں برکت ہے

(بخاری شریف)

R.N.I. No. 26552/74

کانپور

Daily ANWAR-E-QAUM Kanpur

K-P-103/2021-23

روزنامہ

انوار قوم

ارشاد باری تعالیٰ جل جلالہ

جھگڑا ہونے پر لوگوں کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کرو

(سورۃ الحجرات)

ایک مکمل اخبار جوآپ کے جذبات کا احترام کرتا ہے استحصال نہیں

39th Year of Publication | Simultaneously publishing in URDU & HINDI | اردو اور ہندی میں ایک ساتھ شائع | اشاعت کا ۳۹ واں سال

Volume # 38; Issue # 291 Wednesday 26-Jan-2022; Total Pages 08; Price:INR 2.50 www.AnwareQaum.com جلد نمبر (۳۸) شمارہ نمبر (۲۹۱) ۲۶ر جنوری ۲۰۲۲ء بروز بدھ مطابق ۲۲ر جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ صفحات (۸) قیمت 2.50 روپے

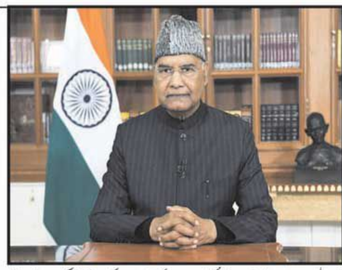
73 ویں یوم جمہوریہ سے ماقبل شام پر صدر جمہوریہ رامناتھ کووند کا قوم سے خطاب

ہندوستانی معیشت کووڈ کے شدید بحران کے باوجود تیز گام

مہلک ترین وبا سے نمٹنے کے لئے ہم سب ایک خاندان کی طرح نبرد آزما رہے

● ابھی کووڈ کا بحران ختم نہیں ہوا ہے عوام سے پوری احتیاط برتنے کی اپیل

● ملک کی معیشت کی بہترین کارکردگی میں زراعت اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں کا بڑا ہاتھ ہے



نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) صدر رام ناتھ کووند نے منگل کو کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی کوششوں اور پالیسی اقدامات کی وجہ سے ہندوستانی معیشت کووڈ 19- کی وبا کے جھٹکے سے ابھرتے ہوئے رفتار پکڑ چکی ہے اور ہندوستانی معیشت کی موجودہ مالی سال میں شرح نمو موثر رہے گی وہیں مرکزی حکومت تمام شعبوں میں مسلسل بہتری لانے اور ضرورت کے مطابق امداد فراہم کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ 73 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر قوم سے اپنے خطاب میں مسٹر کووند نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کووڈ19- انفیکشن سے بچنے کے لیے پوری احتیاط برتیں، یہ کہتے ہوئے کہ یہ بحران ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کووڈ 19- کی ویکسین تیار کرنے سے لے کر اس عالمی وبائی مرض سے نمٹنے میں ہندوستان کی کوششوں کی تعریف کی۔ صدر نے کہا کہ ”خطرناک وبا کے بحران کی اس گھڑی میں ہم نے دیکھا ہے کہ ہم تمام ہم وطن کس طرح ایک خاندان کی طرح جڑے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں، نرسوں اور طبی عملے نے مشکل حالات میں طویل گھنٹوں تک کام کر کے، یہاں تک کہ مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر انسانیت کی خدمت کی ہے۔ بہت سے لوگوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ضروری سہولیات دستیاب ہوں اور ملک میں سرگرمیاں آسانی سے جاری رکھنے کے لیے سپلائی چین میں خلل نہ پڑے۔ مرکزی اور ریاستی سطح پر سرکاری ملازمین، پالیسی سازوں، منتظمین اور دیگر کی طرف سے بروقت اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کے بل بوتے پر ہماری معیشت نے پھر سے رفتار پکڑی ہے۔ مشکلات کا سامنا کرنے کے لیے ہندوستان کی ثابت قدمی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ گزشتہ سال اقتصادی ترقی کی رفتار کم ہونے کے بعد اس مالی سال میں معیشت کے متاثر کن شرح سے ترقی کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کی یہ کارکردگی خود کفیل ہندوستان مہم کی کامیابی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

انتخابات میں سیاسی جماعتوں کے

ناقابل عمل وعدوں کا خواب دکھانے پر سپریم کورٹ سخت

الیکشن کمیشن اور مرکز کو نوٹس جاری، پارٹیوں کے رجسٹریشن رد ہوں

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سیاسی جماعتوں کے انتخابات کے دوران مبینہ طور پر ناقابل عمل وعدے کرنے کے معاملے میں مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کو منگل کے روز نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا۔ چیف جسٹس این۔ وی رمن کی سربراہی والی بنچ نے بھارتیہ جنتا پارٹی



(بی جے پی) کے رہنما اور وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے نوٹس جاری کیا۔ چیف جسٹس نے درخواست گزار کے وکیل وکاس سنگھ سے پوچھا کہ درخواست میں صرف دو سیاسی جماعتوں کا ہی کیوں ذکر کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس نے صرف پنجاب کا ذکر کرنے پر بھی سوالات کیے۔ مسٹر سنگھ نے بنچ کو بتایا کہ انتخابات کے وقت تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے پرکشش وعدے کئے جاتے ہیں۔

کانگریس اعلیٰ قیادت کے قریبی آر پی این سنگھ بی جے پی میں شامل

مودی وشاہ کی دوراندیش قیادت میں سیاسی زندگی کی نئی شروعات



نئی دہلی، 25/ جنوری (آئی این ایس انڈیا) کانگریس کے سینئر لیڈر آر پی این سنگھ منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہو گئے۔ بی جے پی میں شمولیت پر انہوں نے کہا کہ یہ میرے لئے ایک نئی شروعات ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کیا کہ یہ میرے لیے ایک نئی شروعات ہے۔ میں عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی، بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا جی اور وزیر داخلہ امیت شاہ جی کی دور اندیش قیادت اور رہنمائی میں ملک کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کا منتظر ہوں۔ آج انہوں نے کانگریس سے استعفیٰ دے دیا ہے، انہوں نے استعفیٰ دیتے ہوئے لکھا کہ آج جب پوری قوم یوم جمہوریہ منا رہی ہے، میں اپنی سیاسی زندگی کا ایک نیا باب شروع کر رہا ہوں۔

”ایک مٹھی آسمان“ جھانکی، عدلیہ کی کارکردگی کی مظہر

لکھنؤ، 25 رجنوری۔ اتر پردیش ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی کے سکریٹری جناب سندیپ کمار جیسوال نے بتایا کہ جج جناب ایم وی رمنا، چیف جسٹس سپریم کورٹ جناب یو نامت، جج سپریم کورٹ ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی (نالسا) کی ہدایت میں گزشتہ برس ہوئی۔

انڈونیشیا کے نائٹ کلب میں خونریز تصادم، 19 افراد ہلاک

دو گروپ آپس میں لڑ گئے، عمارت میں آگ لگ گئی، متعدد زخمی بھی

جکارتہ، 25 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کے پاپوا کے قصبے سورونگ کے



ایک نائٹ کلب میں منگل کو دو گروپوں کے درمیان خونریز جھڑپ میں 19 افراد ہلاک ہو گئے۔ صوبائی پولیس کے ترجمان اور سینئر کمشنر ایڈم ایرونڈی نے بتایا کہ ڈبل او ایگزیکیٹو کراؤکی اینڈ کلب میں آدھی رات کو دو گروپوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہوئیں، جس میں ایک شخص ہلاک ہو گیا، اور پھر عمارت میں آگ لگنے تک ٹکراؤ جاری رہا۔ ایک پولیس افسر نے میٹرو ٹی وی کو بتایا“ جھڑپ کے بعد عمارت سے 18 دیگر لاشیں ملیں۔

مہاراشٹر وردھا میں دردناک سڑک حادثہ

کار پل کے نیچے گر گئی سات میڈیکل طلباء کی موقع پر موت

جنگلی جانور کار کے سامنے آگیا، ڈرائیور توازن کھو بیٹھا



ناگپور، 25 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹر کے ضلع وردھا میں ایک سڑک حادثے میں بھا جنتا پا ٹی (بی پی) کے ایم ایل اے کے بیٹے سمیت میڈیکل کے سات اسٹوڈنٹس کی موت ہو گئی۔ وردھا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پرشانت ہولکر نے بتایا کہ حادثہ پیر کی رات تقریباً 11.30 بجے اس وقت پیش آیا جب اسٹوڈنٹس کی گاڑی دیولی کے سیلسورا سے گزر رہی تھی۔

عام آدمی پارٹی نے چالیس امیدواروں کا کیا اعلان

بی جے پی صرف نفرت کا زہر گھول رہی ہے ترقی کی کوئی بات نہیں ہے: سنجے سنگھ

نفرت نہ پھیلانے کا یوگی کا بیان جھوٹا ہے، ویبھو مہیشوری



لکھنؤ، 25 رجنوری۔ عام آدمی پارٹی نے آج چالیس امیدواروں پر مشتمل چوتھی فہرست کو جاری کیا ہے اس میں 13 گریجویٹ، 8 پوسٹ گریجویٹ، 5 ایل بی، 2 ایم بی اے، ایک پی ایچ ڈی، ایک ڈاکٹر ہیں۔ ان چالیس امیدواروں کو ملاکر اب تک عام آدمی پارٹی نے اترپردیش اسمبلی کے لئے 243 امیدواروں کا اعلان کر چکی ہے۔ عام آدمی پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر پاکستان اور جناح کے نام پر سیاست کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پارٹی کے یو پی انچارج اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے ٹویٹ کر کے بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ الیکشن میں بی جے پی کے پاس ترقیاتی کاموں کو بتانے کے لئے کچھ نہیں ہے اس لئے بی جے پی کو نفرت کی آگ میں جھونکنا چاہتی ہے انہوں نے الیکشن کمیشن سے اشتعال انگیزی کرنے والوں کو جیل میں ڈالنے کے لئے کہا ہے۔ پارٹی کے چیف ترجمان ویبھو مہیشوری نے کہا ہے کہ یوپی کے سی ایم یوگی نے کل ہی کہا تھا بی جے پی کے لیڈر نفرت پھیلانے کی سیاست نہیں کرتے اور ابھی ایک دن نہیں گذرا۔

اعلان تعطیل

آج 26 جنوری جشن یوم جمہوریت کے موقع پر روزنامہ انوار قوم کے تمام دفاتر بند رہیں گے قارئین کی خدمت میں اگلا شمارہ 28 جنوری بروز جمعہ پیش کیا جائیگا۔ روزنامہ انوار قوم کی طرف سے یوم جمہوریہ کی پرخلوص مبارکباد قبول فرمائیں۔

مدیر

ختم سحر وتہجد

۵ر بجکر ۳۶ منٹ

طلوع آفتاب

۶ر بجکر ۵۵ منٹ

زوال آفتاب

۱۲ر بجکر ۲۲ ر منٹ

غروب آفتاب

۵ر بجکر ۴۴ منٹ

سخن شیریں

آہستہ آہستہ مگر مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے

(شیخ سعدیؒ)



ذات برادری، مذہب اور کلچر سے اوپر اٹھ کر غیر جانبدارانہ طریقے سے

جمہوریت کو مضبوط کرنے کیلئے بے خوف ہوکر اپنے ووٹوں کا کریں استعمال

ضلع الیکشن افسر محترمہ نیہا شرما نے ووٹروں کو اپنا جمہوری حق استعمال کرنے کی دی ترغیب



قومی یوم رائے دہندگان پر ضلع الیکشن افسر ووٹوں کی اہمیت کو بتاتی ہوئیں

کانپور، 25 رجنوری۔ ضلع الیکشن افسر ر ڈی ایم کانپور شہر محترمہ نیہا شرما کی صدارت میں نیشنل ووٹرس ڈے کے موقع پر گرین پارک اسٹیڈیم میں منعقد پروگرام کا دیپ جلا کر افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے سب سے پہلے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کے تعلق سے بیدار کئے جانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ لوگوں کو اس بات کے لئے آمادہ کریں کہ وہ اپنے ووٹوں کا استعمال ضرور کریں۔ ووٹرس کو ووٹ ڈالنے کے حلف دلائی گئی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ملک کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لئے آنے والی 20 فروری 2022 کو اپنے ووٹ کا استعمال ضرور کریں۔ یہ آپ کا جمہوری حق ہے ملک کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لئے آپ ووٹ ضرور کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے اس جشن کے موقع پر لوگ زیادہ سے زیادہ اپنے ووٹوں کا استعمال کریں۔ تاکہ ہمارے ضلع کانپور کا ووٹنگ فیصد بڑھ سکے۔ انہوں نے 18 سال سے زیادہ عمر کے نئے ووٹروں کو ووٹنگ کی ترغیب دینے کی بات کہی اور کہا کہ وہ بھی اپنے ووٹ کے ذریعے اپنی رائے اور اپنے جمہوری حق کا استعمال ضرور کریں۔

انہوں نے بتایا کہ ہمارے ملک میں ہر سال 25 جنوری کو ووٹرس ڈے منایا جاتا ہے کیونکہ قومی الیکشن کمیشن کا قیام 25 جنوری 1950 میں عمل میں آیا تھا۔ اس دوران انہوں نے موقع پر موجود بی ایل او، نئے ووٹرس، معذورین اور موجود لوگوں کو حلف دلائی کہ ''ہم بھارت کے شہری ہیں۔'' ہم کو اپنی جمہوریت سے پوری عقیدت ہے اور ہم حلف لیتے ہیں کہ ہم اپنے ملک کی جمہوری اقدار و روایات کے وقار کو قائم رکھیں گے۔ پرامن اور غیر جانبدارانہ چناؤ کی عزت اور وقار کو قائم رکھتے ہوئے بے خوف ہوکر مذہب، ذات، طبقہ، فرقہ، برادری، زبان اور کسی بھی لالچ سے متاثر ہوئے بغیر اپنے ووٹوں کا استعمال کریں گے'' اس موقع پر انہوں نے 18 سال سے زیادہ عمر کے لئے ووٹروں کو ووٹر آئی ڈی بھی تقسیم کئے۔ اس دوران چناؤ کو بہتر طریقے پر منعقد کرانے کو لیکر سلوگن، پنٹنگ، گیت، مضمون نگاری کا مقابلہ جاتی پروگرام بھی ہوا جس اول، دوم سوم آنے والے بچوں کو سپاس نامہ دیکر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

طمنچہ اور زندہ کارتوس کیساتھ پولیس نے نوجوان کو دبوچا

ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے بھیجا اسکو جیل



طمنچے کے ساتھ پکڑا گیا ملزم پولیس کی حراست میں

کانپور، 25 رجنوری۔ اسمبلی چناؤ 2022 کو لیکر پولیس بہت الرٹ ہے اور بڑی مستعدی کے ساتھ مجرموں کے خلاف مہم چلا رہی ہے۔ اسی ضمن میں گھاٹمپور کے ساڑھ تھانے کی پولیس نے ایک نوجوان کو طمنچے کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ قانونی کارروائی کرتے ہوئے اس کو جیل بھیج دیا، گھاٹمپور کے سی او سوشیل کمار دوبے نے بتایا کہ چناؤ کو دیکھتے ہوئے لگاتار چیکنگ مہم چلائی جارہی ہے اور مجرموں اور بدمعاشوں کو پولیس برابر گرفتار کررہی ہے اسی ضمن میں تھانہ ساڑھ پولیس کو خبر ملی کہ دھرم پور ملا کھیڑا کا رہنے والا نوجوان گیانیندر طمنچہ لیکر گھوم رہا ہے۔ خبر ملتے ہی پولیس حرکت میں آگئی اور موقع پر اسکو تلاش کرنے پہونچ گئی۔ پولیس نے گاؤں کے باہر اس کو ایک ٹیوب ویل کے پیچھے گرفتار کرلیا وہ طمنچہ لیکر گھوم رہا تھا۔ خبر بالکل صحیح تھی اس لئے پولیس نے اس کو طمنچہ سمیت گرفتار کرلیا۔ حالانکہ پولیس جب وہاں پہونچی تو پولیس کو دیکھ کر وہ بھاگنے لگا لیکن پولیس نے اس کو دوڑا کر پکڑ لیا۔ پولیس نے اس کی تلاشی لی اس کے قبضے سے پولیس نے ایک طمنچہ اور دو عدد زندہ کارتوس برآمد کئے۔ تھانہ انچارج راجکمار سنگھ نے بتایا کہ ملزم کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کرتے ہوئے اس کو جیل بھیج دیا، طمنچہ لیکر کھلے عام گھومنے کے جرم میں اب وہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہے۔

مہاراجپور اسمبلی سیٹ سے

سماج وادی پارٹی نے فتح بہادر گل کو بنایا امیدوار

سپا اقلیتی سیل کے ذریعے ہوا شاندار استقبال



مہاراجپور سیٹ سے سپا کے امیدوار فتح بہادر گل کا انکے حامی استقبال کرتے ہوئے

کانپور، 25 رجنوری۔ 2022 کے چناؤ میں سبھی سیاسی پارٹیاں اپنے اپنے امیدواروں کو میدان میں اتار رہی ہیں۔ سپا، بسپا، کانگریس، بھاجپا و دیگر پارٹیاں بھی دعویداری اسمبلیوں میں کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں سماج وادی پارٹی کے مہاراجپور اسمبلی 2017 کے امیدوار قومی صدر اکھلیش یادو نے میدان میں مہاراجپور سیٹ سے فتح بہادر گل کو اتارا ہے۔ اس موقع پر اقلیتی سبھا کے قومی سکریٹری ڈاکٹر گرپریت سنگھ سینی اپنے حامیوں کے ساتھ فتح بہادر گل کے رہائش پر پہونچ کر شاندار استقبال کیا۔ ڈاکٹر گرپریت سینی نے اکھلیش یادو کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سکھ سماج کے شخص کو ٹکٹ دیکر یہ ثابت کر دیا کہ محنت کسی کی رائیگاں نہیں جاتی۔ اس موقع پر کانگریسی اقلیتی سبھا ستنام سنگھ، نینا، جتن کوہلی، منندر سنگھ بوبی، گرو سنگھ سبھا کے کمیٹی کے صدر سردار تبریز سنگھ سینی، بخشش سنگھ رندھاوا، سردار سیم سنگھ وغیرہ لوگ موجود رہے۔

چمن گنج میں واقع کرسچئن دفتر میں

تمام مذاہب کے لوگوں نے منایا یوم قومی رائے دہندگان

اچھی شبیہ کے امیدواروں کو ووٹ کرنے کی ترغیب



کانپور، 25 رجنوری۔ چمن گنج واقع کرسچئن دفتر سے قومی برائے دہندگان پر سرودھرم سماج کے ہندو مسلم، سکھ عیسائی نے مل کر شہر ریاست و دیگر صوبوں کے مہونے والے اسمبلی چناؤ کے رائے دہندگانوں سے رائے دہی کرنا ہمارا فرض وحق ہے۔ حکومت ہند کی جمہوری نظام کے مطابق ہمیں پورا موقع دیا جاتا ہے کہ ہم اپنے نمائندے چنیں اور ملک ریاست کو بہت اقتدار صاف شبیہ والے سب کا بھلا ووقت پر عوام کی بات برسر اقتدار پارٹی تک پہونچا کر مسائل کا ازالہ کرنے والے صحیح نمائندہ وپارٹی کو چنیں۔ ہمیں اپنے فرائض پر عمل کرنا بہت ضروری ہے اس سے ہمارا ملک کی تعمیر میں حصہ داری کا موقع ہے۔ اچھی سرکار دیکر ہم ملک کو مضبوط بنائیں۔ اس موقع پر خاص طور سے سردار نیتو سنگھ، پاسٹر ڈائمنڈ یوسف، حاجی محمد سلیس، سنجیو مالکس، راجندر کاکے، پاسٹر جانی اسٹیفن، ہردیال سنگھ، ہردیپ سنگھ و بابو لال وغیرہ موجود رہے۔

عام آدمی پارٹی نے 40 امیدواروں کی چوتھی فہرست جاری کی سیسہ مئو سیٹ سے سنیل بابو کو ملا ٹکٹ، یقین دہانی کے باوجود شارق نواب کو نہیں دیا ٹکٹ

کانپور، 25 رجنوری۔ اسمبلی چناؤ 2022 میں اب چند روز ہی باقی رہ گئے ہیں تمام سیاسی پارٹیاں اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کررہی ہیں عام آدمی پارٹی نے منگل کے روز 40 امیدواروں کی فہرست جاری کی، کانپور شہر کی سیسہ مئو سیٹ سے سنیل بابو کو ٹکٹ دیا گیا جبکہ کانپور کے ملی، سماجی، سیاسی کارکن شارق نواب کو پارٹی نے یقین دہانی کرانے کے باوجود ان کو ٹکٹ نہیں دیا۔ تمام سیاسی پارٹیاں اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کررہی ہیں عام آدمی پارٹی نے منگل کے روز 40 امیدواروں کی فہرست جاری کی، جس سے لوگوں میں کافی مایوسی ہے شارق نواب کو ٹکٹ نہ دیکر سنیل بابو کو پارٹی نے ٹکٹ دیا جس سے لوگوں میں مایوسی ہے۔

بیوپار منڈل کے تاجروں نے پولیس کمشنر کو شال پہنا کر اعزاز سے نوازا

8 سالہ معصوم کی آبروریزی کرنے والے کو پولیس نے دوسرے ہی دن کیا تھا گرفتار



بیوپار منڈل کے تاجر پولیس کمشنر کو شال پہنا کر اعزاز سے نوازتے ہوئے

کانپور، 25 رجنوری۔ یوم جمہوریہ کے پرمسرت موقع پر کانپور گرامین ادیوگ ویاپار منڈل کے عہدیداروں کے ذریعہ کانپور پولیس کمشنر کو شال اوڑھا کر وسپاس نامہ دیکر عزت افزائی کی گئی۔ معلوم ہو کہ گذشتہ ہفتہ کلیانپور پولیس نے ایک زانی کو دوسرے دن ہی گرفتار کر جیل بھیجنے کا کام کیا تھا۔ اس درندے نے 8 سال کی معصوم بچی کے ساتھ عصمت دری کی تھی جس سے وہ آج بھی زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے اور اسپتال میں بھرتی ہے۔ لیکن کلیانپور پولیس نے فوری طور پر درندے کو گھیر کر اسے گرفتار کرلیا تھا۔ اس لئے آج ہم تاجر سماج کے لوگ کانپور پولیس کمشنر کی عزت افزائی کر یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ پولیس اگر اچھا کام کر رہی ہے تو ہم سماج کے لوگوں کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے تاکہ سماج میں اچھے کام ہوتے رہیں۔ اس موقع پر بولتے ہوئے ضلع صدر سندیپ پانڈے نے کہا کہ کانپور گرامین ادیوگ ویاپار منڈل ایک ایسی تنظیم ہے جو کہ وقت وقت پر سماج میں اچھا کام کرنے والوں کی عزت افزائی کرتا رہتا ہے لیکن اگر ضرورت پڑنے پر پولیس اچھا کام نہیں کرتی ہے تو ہم ان کے خلاف آواز اٹھانے میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ کلیانپور پولیس نے جو قابل ستائش کام کیا ہے اس کے لئے کانپور پولیس کمشنر کی عزت افزائی کر ہم لوگوں نے سماج کو ایک پیغام دینے کا کام کیا ہے۔ اس موقع پر جسویر دیوان جی، راہل ساہو، منیش پانڈے، آدتیہ سریواستو، منوج کلوانی، آنند گوتم وغیرہ لوگ موجود رہے۔

یوم قومی رائے دہندگان کے موقع پر

کلکٹریٹ میں ووٹنگ کیلئے افسران اور ملازمین کو حلف دلائی گئی

زیادہ سے زیادہ اپنے جمہوری حق کا استعمال کرتے ہوئے ووٹنگ فیصد بڑھائیں



کلکٹریٹ میں افسران اور ملازمین کو ووٹنگ کیلئے حلف دلاتے اے ڈی ایم

کانپور، 25 رجنوری۔ 25 جنوری قومی یوم برائے دہندگان (نیشنل ووٹرس ڈے) کے موقع پر منگل کے روز کلکٹریٹ میٹنگ ہال میں افسران اور ملازمین کو ووٹنگ کے لئے حلف دلائی گئی اور اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ ووٹ کرنے کا عہد لیا گیا تاکہ صحت مند جمہوریت بنی رہے اور عام لوگ جمہوریت کا جشن منا سکیں۔ ایڈیشنل الیکشن افسر ر اے ڈی (محصولات) دیانند پرساد کی صدارت کلکٹریٹ میٹنگ ہال میں منعقد نیشنل ووٹرس ڈے پر انتظامیہ کے افسران اور ملازمین کو ووٹنگ کے لئے حلف دلائی گئی۔ اس موقع پر انہوں نے سلوگن پڑھتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کی مضبوطی کی کیا پہچان ہے؟ بیدار ووٹرس، اخلاقی مت دان، اس موقع پر کہا گیا کہ آئیے جمہوریت کا جشن منائیں۔ قومی یوم رائے دہندگان کو کامیاب بنائیں۔ اس کے بعد حلف دلاتے ہوئے کہا گیا کہ ہم بھارت کے شہری ہیں ہم کو اپنے ملک اور اپنی جمہوریت سے عقیدت اور پیار ہے اور ہم حلف لیتے ہیں کہ اپنے ملک کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ ووٹنگ کریں گے اور لوگوں کو ووٹنگ کے لئے بیدار کریں گے تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ ووٹ کریں اور ہمارے ضلع کا ووٹنگ فیصد بڑھ سکے۔ اس موقع پر اے ڈی ایم (مالیات و محصولات) ستیندر کمار سنگھ، اے سی ایم سمیت دوسرے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

کووڈ پروٹوکول کے مطابق

انتخابی مہم چلانے پر پولیس اہلکار کر رہے ہیں پریشان

عام آدمی پارٹی نے میمورنڈم دیکر پولیس کمشنر سے کی شکایت



عام آدمی پارٹی کے لوگ میمورنڈم لیکر پولیس کمشنر کے پاس جاتے ہوئے

کانپور، 25 رجنوری۔ عام آدمی پارٹی کے ریاستی سکریٹری بھارت راج یوگی کی قیادت میں پولیس کے ذریعہ کئے گئے عام آدمی پارٹی کے کارکنان کو چناوی تشہیر کرتے ہوئے استحصال کئے جانے کے متعلق پولیس کمشنر کی میمورنڈم سونپا اور بتایا کہ آریہ نگر اسمبلی کے تحت پارٹی کارکن پمفلٹ کے توسط سے اسمبلی سبھا امیدوار انوج شکلا کے لئے تشہیر کررہے تھے جس میں پولیس کے ذریعہ بھید بھاؤ رویہ اپناتے ہوئے پارٹی کارکنان پر بغیر اجازت تشہیری کام کرنے کا الزام لگا کر تھانے لے گئی وان پر FIR درج کی۔ الیکشن کمیشن کے احکامات کے مطابق 2022 کے پیرا 12 کے مطابق کووڈ پروٹوکول کے تحت 5 لوگوں کی ٹیم بنا کر تشہیر کرنے کی اجازت دی گئی ہے اس کے تحت پارٹی کے چار کارکن جس میں تین خواتین وایک مرد، کووڈ پروٹوکول پر عمل کرتے ہوئے تشہیر کررہے تھے۔ عام آدمی پارٹی کے ریاستی سکریٹری بھارت راج یوگی کی قیادت میں پولیس کے ذریعہ کئے گئے عام آدمی پارٹی کے کارکنان کو چناوی تشہیر کرتے ہوئے استحصال کئے جانے کے متعلق پولیس کمشنر کی میمورنڈم سونپا اور بتایا کہ آریہ نگر اسمبلی کے تحت پارٹی کارکن پمفلٹ کے توسط سے اسمبلی سبھا امیدوار انوج شکلا کے لئے تشہیر کررہے تھے جس میں پولیس کے ذریعہ بھید بھاؤ رویہ اپناتے ہوئے پارٹی کارکنان پر بغیر اجازت تشہیری کام کرنے کا الزام لگا کر تھانے لے گئی وان پر FIR درج کی۔ پولیس خواتین کو تھانے لے گئی جہاں انہیں ذہنی طور سے پریشان کیا گیا۔ کانپور نگر کے دیگر اسمبلیوں میں بھی کارکنان کو پولیس کے ذریعہ نوٹس بھیج کر پریشان کیا جارہا ہے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ معاملے کو جانکاری میں ہیں۔ ویڈیوگرافی کی بلاتفریق جانچ کرائی جائے اور قصوروار نہ پائے جانے پر تھانہ فیل خانہ پولیس کے ذریعہ درج کئے گئے مقدمے کو خارج کیا جائے اور کارکنان کا استحصال کیا جائے۔

اسمبلی چناؤ 2022 کے لئے

سخت حفاظتی حصار میں امیدواروں کی نامزدگی کی کارروائی شروع

نامزدگی کا عمل یکم فروری تک، 2 فروری کو پرچوں کی جانچ، 4 فروری کو ناموں کی واپسی



نامزدگی کی کارروائی کے دوران پورے کلکٹریٹ کیمپس میں سخت حفاظتی انتظامات

کانپور، 25 رجنوری۔ اترپردیش میں ہونے والے اسمبلی چناؤ 2022 کے تحت کانپور میں تیسرے مرحلے میں 20 فروری کو چناؤ ہونا ہے۔ منگل کے روز نامزدگی کا عمل شروع ہوا اس موقع پر کلکٹریٹ میں سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے پورے کیمپس کو سہ رخی حصار یعنی تین سطحی سیکورٹی گھیرے میں کیا گیا تاکہ کسی طرح کا کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو۔ سخت حفاظتی حصار میں امیدواروں نے نامزدگی کراسکیں گے۔ مذکورہ بیان منگل کو میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے اس سی پی انور گنج اکمل خان نے دیا ہم آپ کو بتادیں کہ 10 اسمبلی سیٹوں کے لئے منگل سے نامزدگی کی کارروائی شروع ہوگئی۔ یکم فروری تک نامزدگ کی کارروائی جاری رہے گی۔ عوامی تعطیلات کے دنوں میں پرچے نہیں بھرے جائیں گے۔ 2 فروری کو پرچوں کی جانچ ہوگی 4 فروری کو امیدوار اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ اس کو لیکر منگل کے روز کلکٹریٹ کیمپس میں سخت حفاظتی بندوبست کئے گئے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی پوری تیاریاں نظر آئیں۔ پرچہ داخل کرانے، پرچوں کی جانچ، اور چناؤ نشان الاٹ کرنے کو لیکر رٹرننگ افسر اوران کے معاونین کو ان کاموں کے لئے پہلے ہی ٹریننگ دی جاچکی ہے۔ آن لائن نامزدگی کرانے کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ اس دوران کلکٹریٹ کیمپس میں سخت حفاظتی حصار بنایا گیا ہے تاکہ نامزدگی کی کارروائی کے دوران کسی طرح کی کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور نامزدگی کی کارروائی، بحسن وخوبی پورے ہوسکے۔

اللہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے حفاظت دین کا کام لیا: مولانا محمد اکرم جامعی

جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جامع مسجد اشرف آباد میں صدیق اکبرؓ کانفرنس کا انعقاد



کانپور: 25 جنوری، افضل البشر بعد الانبیاء سیدنا صدیق اکبرؓ کا یوم وفات 22 جمادی الآخر ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی پوری زندگی ایمان وعمل کی ایک روشن اور تابناک زندگی ہے اور ہر لمحہ حیات قیامت تک آنے والے انسانوں کیلئے پیغام وسبق ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء شہر کانپور و مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منائے جارہے یوم صدیق اکبرؓ کے موقع پر جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جامع مسجد اشرف آباد میں منعقد صدیق اکبرؓ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء شہر کانپور کے نائب صدر مولانا محمد اکرم جامعی نے کرتے ہوئے کہا کہ علمائے دیوبند حضرت صدیق اکبرؓ کے نہج پر ہیں۔ تمام صحابہ کرامؓ نے دین کی اشاعت کا کام کیا، تنہا صدیق اکبرؓ نے دین کی حفاظت کا کام کیا۔ آج کے دور میں سارے مکاتب ومدارس، تمام مکتبہ فکر یا کسی بھی لائن سے کام کرنے والے ہوں، اشاعت دین میں سب کے سب برابر ہیں، لیکن علمائے دیوبند کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ حفاظت دین کیلئے اللہ نے ان کا انتخاب کیا ہے۔ جس کیلئے صدیق اکبرؓ کا انتخاب اللہ نے کیا تھا۔ مولانا نے مسیلمہ کذاب اور دیگر مدعیان نبوت و مانعین زکوۃ سے نمٹنے کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ جہاں سب سے پہلے دین کی دعوت قبول کرکے ایمان لائے وہیں سب سے پہلے انہوں نے دین کی حفاظت کیلئے بیڑا بھی اٹھایا۔ مولانا نے بتایا کہ حضرت ابوبکر صدیق ﷺ نے خدا کی رضا اور نبی کی مرضی کیلئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا اور رفاقت نبی کا سب سے زیادہ حق ادا کیا۔ منشائے نبی کو پوری امت میں سب سے پہلے سمجھنے والے اور خدا کی سرزمین پر انبیائے کرام کے بعد قیامت تک سب سے اونچا مقام ومرتبہ رکھنے والے حضرت ابوبکر صدیق ہی تو ہیں، وہ رفیق غار بھی ہیں اور غمگسار نبی بھی اور سفر وحضر کے ساتھی بھی۔ میدان دعوت سے لے کر میدان جنگ ہر موقع پر نبی کی محبت میں جان وتن لٹانے والے اور حب رسولؐ سے سرشار زندگی بسر کرنے والے ابوبکر صدیقؓ کی حیات مبارکہ کے بے شمار پہلو انسانوں کیلئے سبق آموز اور عبرت خیز ہیں۔ دین واسلام پر سیدنا صدیق اکبرؓ نے جس طرح خود کو ہمیشہ پیش پیش رکھا اور مال وجان کو جس نرالے انداز میں خدمت رسولؐ میں پیش کیا وہ رہتی دنیا تک کیلئے ایک لافانی پیغام ہے۔ اس سے قبل جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ نظامت کے فرائض جامعہ محمودیہ اشرف العلوم کے ناظم تعلیمات مفتی سید محمد عثمان قاسمی نے انجام دئے۔ جامعہ کے طالب علم حافظ محمد عتیق نے نعت ومنقبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ آل انڈیا سنی علماء مشائخ بورڈ کے صدر مولانا نورالدین احمد قاسمی کی دعاء پر کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر مولانا محمد شفیع مظاہری، مفتی سعود مرشد قاسمی، مفتی عزیز الرحمٰن قاسمی، مولانا محمد انجم مظاہری، مولانا محمد عامر قاسمی، مولانا عبداللہ قاسمی، مولانا محمد کوثر جامعی، مولانا محمد ثمین قاسمی، مولانا محمد راشد مظاہری، حافظ عبدالقدوس، مولانا محمد داؤد قاسمی، قاری عبدالحیٔ قاسمی، حافظ محمد یوسف، مولانا عبدالجبار اسعدی، مولانا محمد مسعود جامعی، مولانا محمد شاہد قاسمی کے علاوہ دیگر کثیر تعداد میں عوام موجود تھے۔

آل انڈیا غریب نواز کونسل کے زیر اہتمام منعقدہ یوم صدیق اکبرؓ کا انعقاد

نبی کریم ﷺ کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیقؓ: محمد ہاشم اشرفی



کانپور 25/ جنوری۔ اگلوں پچھلوں میں انبیاء کرام کے بعد سب سے بلند مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے تمام صحابہ آپ کے فضائل کے معترف تھے مولی علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں آپ پہلے خلیفہ ہیں آپ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ہیں آپ کی چار نسلیں صحابی رسول ہیں ان خیالات کا اظہار مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ اشرف المدارس گدیانہ میں آل انڈیا غریب نواز کونسل کے زیر اہتمام منعقدہ یوم صدیق اکبر میں کونسل کے قومی صدر مولانا محمد ہاشم اشرفی امام عیدگاہ گدیانہ نے کیا مولانا اشرفی نے کہا کہ حضرت ابوبکر کا لقب صدیق ہے یہ لقب انسانوں کا دیا ہوا نہیں ہے بلکہ اللہ تعالی نے عطا فرمایا ہے پیغمبر اسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اور مسلمان ابوبکر سے راضی ہیں وہی لوگوں کو نماز پڑھائیں گے اور میرے بعد خلافت کے لیے ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے آپ کی ولادت واقعہ فیل کے 2 سال 4 ماہ بعد ہوئی ارشاد نبوی ہیکہ اے ابوبکر غار ثور میں تم میرے ساتھ رہے حوض کوثر پر بھی میرے ساتھ رہو گے اسلام کو اتنا فائدہ کسی کے مال سے نہیں پہنچا جتنا ابو بکر کے مال سے پہنچا ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک چاندنی رات میں میں رسول اللہ سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا کسی کی نیکیاں آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں آپ نے فرمایا کہ عمر کی نیکیاں تاروں کی تعداد کے برابر ہیں پھر آپ نے عرض کیا میرے والد ابوبکر کی کی نیکیوں کا کیا حال ہے تو حضور نے ارشاد فرمایا عمر کی ساری ابوبکر کی ایک نیکی کے برابر ہے آپ کا وصال 22 جمادی الثانی 13ھ کو ہوا آپ کا مزار گنبد خضری کے اندر حضور اکرم کے داہنے پہلو پر ہے روز قیامت نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی مزار سے باہر آئیں گے لہذا لوگوں کو چاہیے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم سے محبت کریں اس موقع پر کونسل کے عہدیداران اور اراکین نے عوام سے پرزور اپیل کی کہ اپنے حق جمہوریت کا استعمال ضرور کریں اور پوری ذمہ داری اور بیداری کے ساتھ ووٹ ڈالیں اس سے قبل حافظ مشتاق احمد نے تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز کیا نعت ومنقبت قاری محمد احمد نے پیش کیا نظامت کے فرائض حافظ محمد ارشد اشرفی نے انجام دیئے۔

RPN جہاں چاہیں جائیں، بزدلی سے ہماری لڑائی نہیں لڑی جاسکتی: سپریہ شرینیت



نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ اتر پردیش میں اس کی لڑائی تکبر کے خلاف ہے اور یہ لڑائی بزدلی سے نہیں بلکہ بہادری اور شدت کے ساتھ ہی لڑی جاسکتی ہے۔ کانگریس ترجمان سپریہ شرینیت نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں سینئر لیڈر آر پی این سنگھ کے پارٹی سے استعفیٰ دینے سے متعلق ایک سوال پر کہا کہ کانگریس اتر پردیش میں جو لڑائی لڑ رہی ہے، وہ بہادری سے ہی لڑی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے ہمت اور طاقت کی ضرورت ہے اور کانگریس کی ریاستی انچارج پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی کہا ہے کہ بزدل یہ جنگ نہیں لڑ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حق اور سچ کی لڑائی ہے۔ کانگریس پارٹی جو لڑائی لڑ رہی ہے وہ مشکل ہے اور یہ لڑائی بہادری اور حوصلے سے ہی لڑی جاسکتی ہے کیونکہ یہ ایک متکبر حکومت کے خلاف لڑائی ہے جسے لڑنے کے لیے ہمت اور بہادری کی ضرورت ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جو جہاں جارہا ہے اس کے لئے نیک خواہشات ہیں اور روشن مستقبل کی خواہش ہے لیکن انہیں امید ہے کہ شاید انہیں جلد پتہ چل جائے گا کہ شدت سے لڑائی لڑنا بہادروں کی علامت ہے۔ دریں اثنا، مسٹر سنگھ نے بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد ٹویٹ کرکے کہا، ''آج، جب پوری قوم یوم جمہوریہ کا جشن منا رہی ہے، میں اپنی سیاسی زندگی میں ایک نیا باب شروع کر رہا ہوں۔ جے ہند۔"

ہر فضیلت کے وہ جامع ہیں نبوت کے سوا: مفتی کاظم رضا اویسی

تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام یوم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا پہلا جلسہ جوہی لال کالونی میں منعقد



کانپور 25 جنوری: معلمِ کائنات محسنِ انسانیت، پیغمبرِ انقلاب روحی فداہ جناب محمد رسول اللہ ? نے اپنے آخری حج کے دوران الگ الگ مقامات پر لوگوں کو مخاطب کرکے جو خطبہ دیا تھا، تاریخ اسلام میں اس خطبہ کو خطبہ ?حج ?الوداع کے نام سے یادو موسوم کیا جاتا ہے اسی خطبہ میں آپنے فرمایا کہ اے لوگوں تمام انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں، اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا، لھذا کسی گورے کو کالے پر، اور کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں ہے، ہاں فضیلت تقوی و پرہیزگاری کی بنیاد پر ہوگی گویا کہ آپ ? نے یہ پاکیزہ ذہن دیا کہ جو بندہ جس قدر تقوی اختیار کرے گا، جس کے اندر خوف و خشیتِ الٰہی جس قدر زیادہ ہوگی، عنداللہ وہی بندہ قدر ومنزلت کے اعتبار سے بھی زیادہ ہوگا۔ اس اصول وضابطے کی روشنی میں ہم جب امام العاشقین، سید المتقین، عاشقِ محبوب رب العالمین، امیر المومنین، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی اور آپ کے کردار وعمل کو دیکھتے ہیں تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اتباعِ رسولؐ سے معمور ومحفوظ ہے۔

مدھیہ پردیش میں ایمیزون پر ایف آئی آر درج کی جائے گی

بھوپال، 25 جنوری (یواین آئی) آن لائن شاپنگ پلیٹ فارم ایمیزون پر قومی پرچم چھپے ہوئے جوتوں کی فروخت کا معاملہ سامنے آنے کے بعد مدھیہ پردیش کے وزیر داخلہ ڈاکٹر نروتم مشرا نے آج کہا کہ انہوں نے ایمیزون کمپنی کے مالک اور تنظیم پر ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس معاملے میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کو ہدایات دے دی گئی ہیں۔ نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران ڈاکٹر مشرا نے بتایا کہ یہ معاملہ تکلیف دہ ہے۔ قومی توہین کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پہلی نظر میں یہ معاملہ فلیگ کوڈ کی خلاف ورزی معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قوم کی توہین کرنے والی کسی بھی حرکت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈی جی پی کو ایمیزون پلیٹ فارم کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

مجیٹھیا کے ٹھکانوں پر چھاپے

امرتسر، 25 جنوری (یواین آئی) پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کی طرف سے منشیات کی تجارت کے معاملے میں شرومنی اکالی دل (ایس اے ڈی) کے رہنما بکرم مجیٹھیا کی پیشگی ضمانت مسترد ہونے کے بعد پولیس نے آج امرتسر واقع گھر پر چھاپہ مارا۔ حالانکہ پولیس سرکاری طور پر کچھ نہیں بتا رہی ہے لیکن ذرائع کے مطابق رنجیت ایونیو کالونی میں واقع ان کے گھر پر آج صبح چھاپہ مارا گیا۔

کسانوں کو بیدار کرکے منڈیوں میں ای پیمنٹ کو فروغ دیں: گہلوت

جے پور، 25 جنوری (یواین آئی) راجستھان کے وزیراعلی اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ زرعی پیداوار کی قیمتوں کو مزید مسابقتی بنانے کے لیے منڈیوں میں آن لائن تجارت کو فروغ دے کر ای پیمنٹ کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ مسٹر گہلوت پیر کو وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے زراعت مارکیٹنگ ڈپارٹمنٹ کے بجٹ اعلانات اور محکمانہ اسکیموں کی پیشرفت کا جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو ای پیمنٹ کے بارے میں معلوم ہوگا تو وہ خود آگے بڑھ کر اسے اختیار کریں گے۔ انہوں نے اس کے لئے کسانوں کو بیدار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی مصنوعات کی قدر میں اضافے اور کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت ملنے کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے کسانوں کو ای پیمنٹ والی کامیاب ترین منڈیوں کا دورہ کرایا جانا چاہیے۔

پک اپ وین سے دو کوئنٹل گانجہ ضبط، دو گرفتار

انوپ پور، 25 جنوری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع انوپ پور کے جیتھاری قصبے سے پولس نے پک اپ گاڑی میں آلو کے نیچے چھپا کر رکھے گئے دو کوئنٹل گانجے کو ضبط کرلیا۔ پولس ذرائع کے مطابق ضلع کے جیتھری قصبے میں ایک پک اپ وین میں آلو کے نیچے چھپائے گئے گانجے کے ایک ایک کلو کے دو سو پیکٹ کل رات ضبط کئے گئے۔ عام گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران یہ گانجہ بلاس پور سے شہڈول کی طرف جانے والی ایک پک اپ وین کی -

ایس پی کا دیوریا میں چینی مل کا وعدہ

دیوریا 25 جنوری (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی سابقہ حکومت میں کابینی وزیر رہے برہما شنکر ترپاٹھی نے اسمبلی الیکشن کے بعد ریاست میں ایس پی حکومت بننے کا دعوی کرتے ہوئے وعدہ کیا ہے کہ ضلع کشی نگر کی ڈھاڑھا چینی مل کی طرز پر دیوریا میں بھی چینی مل بنائی جائے گی۔ ضلع دیوریا کے پتھر دیوا اسمبلی حلقے سے ترپاٹھی کی ایس پی سے امیدواری یقینی مانی جارہی ہے۔ انہوں نے منگل کو یواین آئی کو بتایا کہ انہوں نے پارٹی قیادت سے ٹکٹ کی ہری جھنڈی ملنے کے بعد علاقے میں گھر گھر جاکر عوامی رابطہ مہم تیز کردیا ہے۔ ترپاٹھی نے کہا کہ ریاست کی عوام بی جے پی اقتدار سے عاجز آچکے ہیں۔ عوام نے اس بار الیکشن میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کو وزیر اعلی بنانے کا ذہن بنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کبھی چینی کا کٹورا کہے جانے والے ضلع دیوریا کی چینی ملوں کو بی ایس پی اور بی جے پی کے میعاد کار میں ایک۔ ایک کرکے بیچ دیا گیا۔ جس کی وجہ سے یہاں کا گنا کسان بدحال ہوگیا۔ آج حالت یہ ہے کہ ضلع دیوریا میں واحد پرتاپ پور چینی مل چل رہی ہے۔ سینئر ایس پی لیڈر نے کہا کہ' ہماری پہل پر ہی ضلع کشی نگر کے ہاٹا علاقے میں ڈھاڑھا چینی مل قائم ہوئی تھی۔

''ادب وفن کی گہری مشاقی وریاضت اور اخلاص نے کیفی اعظمی کو میسر مواقع کو کامیابی میں بدلنے کا خوب کردار ادا کیا''

کلکتے میں مغربی بنگال اُردو اکادمی نے ممتاز ترقی پسند شاعر کیفی اعظمی کی صد سالہ یوم پیدائش پر یک روزہ ''یادِ کیفی'' کا اہتمام کیا



14 جنوری 2022 کو مغربی بنگال اُردو اکادمی نے ممتاز ترقی پسند شاعر (سید اطہر حسین رضوی) کیفی اعظمی کے صد سالہ یوم پیدائش پر کلکتے میں سہ روزہ ''یادِ کیفی'' کا اعلان کیا تھا جس میں ممبئی سے کیفی کی دختر شبانہ اعظمی اور مشہور شاعر جاوید اختر خصوصی طور پر مدعو کیے گئے تھے مگر عین موقع پر 'کووِڈ' کے خدشات کے سبب یہ پروگرام ملتوی ہوا مگر اکادمی مذکور کے نائب چیر مین ندیم الحق (روزنامہ اخبار مشرق۔ کلکتہ) اور مہتمم اکادمی ڈاکٹر دبیر احمد نے 'یادِ کیفی' کے 'پروگرام کو'' کووِڈ'' ضابطوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے یک روزہ تقریب میں بدل دیا اور یہ پروگرام مغربی بنگال اردو اکادمی کی پُرشکوہ عمارت کے ایک ہال میں (15 جنوری کو) منعقد کیا گیا۔
یہ تقریب صبح دس بجے شروع ہوئی اور شام تک جاری رہی۔ جس کے پہلے سیشن (سمینار) میں کلکتے کے کئی معروف اہل قلم نے کیفی اعظمی کی شخصیت اور ان کی ادبی و فلمی تخلیقات پر کلام کیا۔ بالخصوص کلکتے کی ایک ممتاز اُستاد محترمہ نصرت جہاں نے اپنے مقالے میں بہت سلیقے سے کیفی اعظمی کے فکر وفن پر روشنی ڈالی۔ ظہرانے کے بعد دوسرے سیشن میں لکھنؤ سے آنے والے معروف شاعر اور ٹی وی اینکر حسن کاظمی نے کیفی اعظمی کے اس کردار کہ وہ اپنے چھوٹوں کے ساتھ کس قدر شفقت برتتے تھے، بہت تفصیل سے اپنے تجربات وواقعات سنائے۔ جبکہ ممبئی کے سینئر صحافی اور اُردو کے معروف شاعر وادیب ندیم صدیقی نے کیفی اعظمی کے تشخص اور ان کی ادبی وفلمی کارکردگی نیز ترقی پسند تحریک کے اصول ونظریات کی پاسداری کو اپنی گفتگو کا موضوع بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کیفی مرحوم نے اپنی ادبی اور تحریکی زندگی مہاراشٹر (ممبئی) سے شروع کی اور اسی کی خاک میں وہ آسودہ ہوئے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ مہاراشٹر کے اُردو والے اپنے اس سپوت کی صد سالہ یوم پیدائش پر اس کے شایان شان پروگرام کا انعقاد کرتے مگر اس سلسلے میں مغربی بنگال اُردو اکادمی نے بازی مار لی اور یہ کوئی عجیبات یوں بھی نہیں کہ مغربی بنگال بھی ترقی پسند نظریے پر کاربند رہا ہے یہاں ترقی پسند شعرا و ادبا کی آمد ورفت بھی رہی اور یہی وہ ریاست ہے جس نے مشہور ترقی پسند شاعر و دانشور فیض احمد فیض کو اپنی جامعہ (یونی ورسٹی) میں ''اقبال چیر'' کے قیام پر اس کی سربراہی کی دعوت دی تھی۔ ندیم صدیقی نے کیفی کی نظم ''کلکتہ'' کا بھی ذکر کیا اور نئی نسل کو ترغیب دی کہ وہ کیفی اعظمی اور دیگر رفقائے ترقی پسند کے کردار وایثار کا مطالعہ کریں کہ انہوں نے اپنی تحریک کے اصولوں اور اس کی پاسداری میں کس قدر سختی سے عمل درآمد کیا، کیفی اعظمی سمیت اکثر ترقی پسند رائٹر، تحریک کے ترجمان اخبار'' قومی جنگ'' میں نہ صرف لکھنے لکھانے پر مامور تھے بلکہ وہ سڑک پر آکر اخبار بھی عوام میں فروخت کرنے کا کام کرتے تھے، یعنی وہ اپنے عوام سے جڑے ہوئے تھے۔ ان کو بہت معمولی اُجرت ملتی تھی مگر وہ اس کے شاکی نہیں بلکہ اس پر قانع رہے۔ ان کے نظریات سے اختلاف تو ممکن ہے مگر اپنی تحریک اور اس کے اصولوں سے ان کا اخلاص ہر شک و شبہے سے بالاتر تھا۔ ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ فطرت کسی کی سعی رائیگاں نہیں جانے دیتی۔ ان لوگوں میں کیفی اعظمی سمیت کئی حضرات ایسے ہیں جن کو ا?سودگی اور ا?سائش بھی میسر ہوئی مگر اس کے پسِ پشت ان کی سخت زندگی گزاری کے ساتھ ادب وفن کی گہری مشاقی اور ریاضت نے انھیں میسر مواقع کو کامیابی میں بدلنے کا خوب کردار ادا کیا۔
کیفی اعظمی اور ان کے اکثر رفقا شہرت و تشہیر کے سراب سے دور رہے جبکہ ان کی ادبی خدمات کا یہ بھی ایک ثمرہ ہے کہ مغربی بنگال میں ا?ج انھیں عزت و توقیر کے ساتھ یاد کیا جارہا ہے۔
کیفی اعظمی نے فلموں میں اپنے قلم کی جو رنگینیاں بکھیری ہیں وہ بھی ہر طرح سے یادگار ہیں۔
''یادِ کیفی'' پروگرام کے ا?خری حصے میں انکے لکھے ہوئے گیت و نغمے کی محفل ا?راستہ ہوئی اور اخیر میں اکادمی کے سرکردہ رکن ڈاکٹر دبیر احمد نے تمام مہمانوں اور جملہ شرکا کا شکریہ ادا کیا اور اکادمی کے نائب چیر مین ندیم الحق سے یہ عندیہ بھی ملا کہ ا?ج کا پروگرام ''یادِ کیفی'' کی ایک بڑی تقریب کی ابتدا ہے، حالات سازگار ہوتے ہی ہم جلد ہی کیفی اعظمی کے شایان شان یہ پروگرام ضرور کریں گے۔

حالات زندگی وولادت سے بیعت واجازت تک



از ..... مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ

خاندان:۔ اس سے زیادہ کی تاخیر کی گنجائش اسلئےنہیں ہے کہ شیخ نجیب الدین فردوسی نے (جن کے ہاتھ پرآپ نے دہلی جاکر بیعت کی) ۶۹۱ھ میں انتقال فرمایا۔ اس لئے منیر واپسی اور دہلی پہونچنا یہ سب زیادہ سے زیادہ آخر ۶۹۱ھ کے اوائل میں تسلیم کرنا پڑیگا۔ اس زمانہ میں سفر کی صعوبت اور سنارگاؤں سے دہلی تک کی مسافت کودیکھ کراس بیان کوتسلیم کرنے میں ذرادشواری محسوس ہوتی ہے اور یہ واقعہ بھی غرابت سے خالی نہیں کہ آپ نے ۶۹۰ھ تک خطوط ملاحظہ نہ فرمائے ہوں اور والد کے انتقال کے بعد ہی خریطہ کھولنے کی نوبت آئی ہواور اتفاق سے پہلا خط ان کے انتقال کی اطلاع ہی کا ہاتھ لگا ہو،لیکن مراجعت وطن کی محرک محض ایک خط کے اتفاقی مطالعہ کونہ قرار دیا جائے لیکن اتنا ضرورظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی ۶۹۰ھ سے پہلے منیر واپسی نہیں ہوئی کیونکہ اس واپسی کے موقع پرکس تذکرہ نگار نے بھی والد سے ملاقات کا ذکرنہیں کیا۔ وہاں سے منیر کا قصد کیا، ماں کی خدمت میں حاضر ہوئے بچے کواس کی دادی کے سپرد کیا اور کہا کہ اس کو میری جگہ پرسمجھئے اور مجھے اجازت دیجئے کہ جہاں چاہوں جاؤں یہ سمجھ لیجئے گا کہ شرف الدین مرچکا ہے اس کے بعد دہلی تشریف لے گئے اور مشائخ دہلی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ بہرحال آپ کی بلند ہمتی، صدق طلب اور عشق الٰہی کی دبی ہوئی چنگاری نے اس کی اجازت نہ دی کہ آپ ظاہری علم کی تکمیل پرقناعت کرکے منیر میں قیام کرلیں اور علماء ظاہر کی طرح محض درس وتدریس میں مشغول ہوجائیں، آپ نے کمسن صاحبزادے ذکی الدین کواپنی والدہ صاحبہ کے حوالہ کیا، اورعرض کیا کہ اس کو میری یادگار اور خاندان کا چشم وچراغ جان کراپنے پاس رکھئے اور دل بہلایئے اور مجھے دہلی جانے کی اجازت دیجئے کہ مقصود حقیقی حاصل کروں۔۔۔۔۔۔۔(جاری)

اداریہ

روزنامہ

انوارِقوم

دم توڑتی جمہوریت

26رجنوری کو ہرسال ہم لوگ جشن جمہوریت مناتے ہیں، سرکاری ونجی دفاتر، اسکول، تعلیمی ادارے اور ملک کی عوام اس جشن کا حصہ بنتے ہیں، لاک ڈاؤن سے قبل انڈیا گیٹ پردہلی میں بڑا پروگرام ہوا کرتا تھا، جس میں شہیدوں کوخراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ہم اپنی دفاعی قوت وطاقت اور ہندوستان کی تہذیب وثقافت کومختلف قسم کی جھانکیوں کے ذریعہ دیکھا کرتے تھے، لاکھ ڈاؤن کے زمانہ میں بھی یہ قومی تہوار منایا جاتا ہے، لیکن عوام کی بھیڑ اور شان وشوکت میں بڑی کمی آگئی ہے، پل پل کی خبروں اور مناظر کے ٹیلی ویژن پرنشر کرنے کی وجہ سے عوام انڈیا گیٹ پر جانے کے بجائے ٹی وی سے چپک کر بیٹھ جاتی ہے اور وہاں جانے کی زحمت کے بغیر پل پل کو اپنی نظروں میں قید کرلیتے ہیں جوشاید وہاں جاکر کسی حال میں ممکن نہیں ہے۔ ۱۹۵۰ء میں اسی تاریخ کو ملک میں جمہوری دستور نافذ ہوا تھا، اور ہم نے یہ عہد لیا تھا کہ ہم اس ملک میں جمہوری قدروں کی حفاظت کریں گے، اس ملک کی گنگا جمنی تہذیب مختلف مذاہب اور ثقافت کے آمیزہ سے تیار اس ملک کے کلچر کو ضائع نہیں ہونے دیں گے، ملک کو اس مقام ومرتبہ تک پہونچانے کے لیے تمام مذاہب کے لوگوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا تھا، جیل کی صعوبتیں برداشت کی تھیں، ان میں شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی بھی تھے، اور شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی بھی، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد بھی تھے اور حضرت مولانا منت اللہ رحمانی بھی، مولانا عبید اللہ سندھی بھی تھے اور اشفاق اللہ خان بھی، چندر شیکھر بھی تھے اور رام پرشاد بسمل بھی، مولانا ابوالکلام آزاد بھی تھے اور موہن داس کرم چند گاندھی بھی، کھودی رام بوس بھی تھے اور مولانا حسرت موہانی بھی، آزاد ہند فوج کے نیتاجی سبھاش چندر بوس بھی تھے اور کرنل محبوب بھی، شاہ نواز بھی تھے اور مولانا شفیع داؤودی بھی، مولانا مظہر الحق بھی تھے اور جواہر لال نہرو بھی، کس کس کا ذکر کروں اور کس کو چھوڑوں، سب کی قربانیاں تھیں، ہاں یہ بات ضرور ہے کہ مسلمان اس جدوجہد میں ۱۷۵۷ء سے شریک تھے اور دوسرے ۱۸۵۷ء سے، ہماری قربانیاں ایک سو سال پہلے سے جاری تھیں، لیکن جب ملک آزاد ہوا تو سب سے پہلے ہم ہی بھلا دیے گیے، بھلانے کا یہ کام اس قدر آگے بڑھ گیا ہے کہ ان شہیدوں کی یاد میں جو آثار قائم تھے ان کا نام بھی بدلا جارہا ہے اور یہ سب اس ملک میں ہورہا ہے، جس کی جمہوریت دنیا کی بڑی جمہوریت ہے، اور ہم جس پرفخر کرتے نہیں تھکتے۔ آج جب ہم تہترواں جشن جمہوریت منا رہے ہیں تو ہمارے ملک میں جمہوریت دم توڑ رہی ہے، جمہوریت کے چاروں ستون انتظامیہ مقننہ، عدلیہ اور میڈیا جمہوری اقدار کی حفاظت کے لیے جو کچھ اور جتنا کچھ کر سکتے تھے، وہ ہو نہیں پا رہا ہے، مقننہ میں ایک خاص فکر کے لوگوں کا غلبہ ہوگیا ہے، بیوروکریٹ اور انتظامیہ بھی اسی رخ پر کام کررہی ہے جوحکمراں طبقہ چاہتا ہے، الناس علی دین ملوکھم کا یہی مفہوم ہے، میڈیا بک چکی ہے، وہ نہ تو غیر جانبدار ہے نہ حق کی طرفدار، اب وہ صرف وہی لکھتا چھاپتا، سناتا اور دیکھاتا ہے جو اس کے خریدار کہتے ہیں، رہ گئی عدلیہ، بھلی بُری توقعات اسی سے وابستہ ہیں۔۔۔۔۔۔۔(ماخوذ)

یوم جمہوریہ، آئین ہند اور جمعیۃ علماء ہند

از .... اے آزاد قاسمی



یوم جمہوریہ یعنی وطن عزیز میں سیکولر، بھید بھاؤ سے پاک اور بلاتفریق وامتیاز سے بالاتر آئین کے نفاذ کا دن۔ اگرچہ ہمارا ملک 15اگست 1947 کوظالم وجابر گوروں کے جابرانہ تسلط سے مکمل طورپر آزاد ہوا،لیکن ہم بھارتیوں کے جمہوری حقوق کی بحالی 26 جنوری کو ہی عمل میں آئی۔ چنانچہ آج کے دن کی قومی اہمیت ہم جمہور کیلئے سب سے زیادہ ہے۔ گویا یوم جمہوریہ ہندوستانی عوام کیلئے یوم عہد بھی ہے کہ وہ اس دن وطن عزیز کی جمہوری قدروں کی حفاظت کی قسم کھائیں اور آئین ہند کی روح کو مجروح کرنے والوں کے خلاف ہرقسم کی قربانی دینے کی عہدبستگی کا مظاہرہ بھی کریں۔ درحقیقت ہم نے 26 جنوری 1950 کوایک ایسے آئین کواپنایا جونہ صرف سیکولرزم کا علمبردار ہے بلکہ ہرقسم کی تفریق وامتیاز سے بھی اہل وطن کوماورا تصور کرتا ہے۔ آئین ہند کی ڈرافٹنگ میں اس وقت کے ماہرین قانون اور اعلیٰ دماغ افراد کی ایک مکمل ٹیم ڈاکٹر امبیڈکر کی سربراہی میں لگی اور دن ورات ایک کرکے تقریبا تین سال کی مدت میں اسے حتمی شکل دینے میں کامیاب ہوئی تھی۔ دستورساز کمیٹی کے ارکان کے ذریعہ آئین کے مسودہ پر بحث ومباحثہ کیلئے گیارہ اجلاس منعقد کئے گئے تھے۔ جس میں ہرایک پہلو پراطمینان بخش انداز میں غوروفکر کے بعد اسے منظوری ملی اوریوں آئین کا نفاذ عمل میں آیا۔ اس طرح 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے طورپر منانے کی قومی روایت 26 جنوری 1950 کو شروع ہوئی۔ آئین ہند کی تمہید ہم ہندوستانیوں کو جمہوریت کا پہلا سبق جس انداز میں پڑھاتی ہے، ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس موقع سے اس کا اعادہ کریں:۔ ”ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیرمذہبی، عوامی جمہوریہ بنائیں گے اوراس کے تمام شہریوں کیلئے حاصل کریں: انصاف، سماجی، معاشی، اورسیاسی: آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اورعبادت، مساوات بہ اعتبار حیثیت اورموقع، اوران سب میں اخوت کوترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اورقوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو، اپنی آئین سازاسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949 کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اوراپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں“۔ یقیناً اس آئینی تمہید کا ایک ایک لفظ ہمارے اکابرین ومجاہدین آزادی کی روشن خیالی اور ملک کے تئیں ان کی بلند ومثبت سوچ کی عکاس ہے۔ یہ تمہید ہی ایک طرح سے مکمل دستورکی آئینی روح اورنچوڑ ہے۔ اس کے سایہ تلے بسنے والا ہر بھارتی اپنے آپ کو پوری طرح سے محفوظ ومامون سمجھتا ہے۔ تاریخی طور پر آئین ہند دنیا کا سب سے ضخیم تحریری دستور ہے۔ اس ضخیم قانونی دستاویز میں جمہوریت کے بنیادی، سیاسی نکات اور حکومتی اداروں کے ڈھانچہ، طریقہ کار، اختیارات اور ذمہ داریوں نیز بھارتی شہریوں کے بنیادی حقوق، رہنما اصول اوران کی ذمہ داریوں کو پوری ایمانداری اورعرق ریزی سے بیان کیا گیا ہے۔ آئین ہند کے مطابق بھارت میں دستورکو پارلیمان پرفوقیت حاصل ہے، کیونکہ اسے مجلس دستورساز نے بنایا تھا نہ کہ بھارتی پارلیمان نے۔ آئین ہند کی تمہید کے مطابق بھارتی عوام نے اسے وضع اورتسلیم کیا ہے۔ آئین ہندکو مجلس دستورسازنے 26 نومبر 1949 کوتسلیم کیا تھا اور 26 جنوری 1950 کو اسے نافذ کیا گیا۔ آئینی خودمختاری کو یقینی بنانے کیلئے آئین آزادی کے معماروں نے برطانوی پارلیمان کی دفعات کو آئین ہند کی دفعہ 395 میں کالعدم قرار دے دیا۔ آئین ہند بھارت کو آزاد، سماجی، سیکولر اورغیر مذہبی ایک جمہوری ملک بناتا ہے، جہاں عوام کے تئیں انصاف، مساوات اورحریت کو یقینی بناتے ہوئے برادری کوفروغ دینے پر ابھارتا ہے۔ مگر افسوس! نفاذ آئین کی بہترسالہ تاریخ میں ہم نے اس کے روح کی پامالی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ خصوصاً ادھر چند سالوں سے آئینی وخودمختار اداروں پرنکیل کسنے کی روش عام سی ہوگئی ہے۔ ملک کے بدلے ہوئے سیاسی پس منظر میں ملک کی اکثر سیکولرازم کی دہائی دینے والی پارٹیاں بھی کہیں نہ کہیں اس جرم میں برابر کی شریک ہیں۔ گزشتہ چند سالوں کی سیاسی منظرنامہ کے مطالعہ سے یہ بات صاف ہوجاتی ہے کہ آئے دن ملک عزیز میں کس طرح جمہوری تانے بانے کوزک پہنچانے کی لگاتار کوششیں کی گئی ہیں، کیا وجہ ہے کہ ملک میں رات ودن اقلیتوں کے ساتھ اورخاص کرمسلم اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی بیہودہ اورناروا سلوک کے خلاف کسی نے زبان کھولی ہو یا دبے لفظوں میں اس کی مذمت کی ہو۔ ہمیں ملک کی بقااور سالمیت کو بنائے رکھنے کیلئے انصاف کے ساتھ آئینی روح کواختیار کرنا پڑے گا۔ آپسی بھید بھاو، اونچ نیچ اورذات برادری کے درمیان غیر سطحی دیواروں کو منہدم کرتے ہوئے آپسی مساوات کے فروغ کیلئے آگے آنا ہوگا۔

موجودہ تناظر میں بے شمار تنظیمیں اوراین جی اوز جس میں سرکاری اورغیر سرکاری دونوں شامل ہیں، ملک کی جمہوری سالمیت اور آپسی بھائی چارہ کو بنائے رکھنے اور اس کی صحت مند بقا کی خاطر اپنی بساط بھرکوششیں کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ اسی پس منظر میں ملک عزیز کی قدیم، فعال، متحرک، مجاہدین آزادی کی آرزوں، تمناؤں اوردعاوں کی طفیل وجود میں آنے والی جماعت ’جمعیۃ علماء ہند‘ کا نام بھی سرفہرست ہے۔ اس جماعت کا ملک کے سیکولر دستورسازی میں کیا کردار رہا ہے، یہ اہل نظر سے پوشیدہ نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء کے اکابرین نے کیا کیا جتن کئے، وہ تاریخ میں نمایاں اورسنہری حرفوں میں درج ہیں۔ آج بھی غاصب برطانیہ کے عجائب گھر کی دیواڑیں اس کی گواہ ہیں، ملک کے نامور شاعر مرحوم ڈاکٹر راحت اندوری کے یہ شعراس تاریخی حقائق کی طرف اپنے اچھوتے پیرایہ میں مشیر ہے۔ ہماری سرکی پھٹی ٹوپیوں پر طنز نہ کر ہمارے تاج عجائب گھروں میں رکھے ہیں ملک کے تمام انصاف پسند مورخین، دانشوران قوم اور مصنف اس بات کا برملا اظہار کرتے ہیں کہ ملک کی سیکولر دستورسازی میں جمعیۃ علماء ہند کا اہم کردار رہا ہے۔ اس کے بانیان اکابرین نے جس طرح اپنی ہر میٹنگ میں ایک سیکولر دستورکی تیاری کے تئیں اپنی بیدار مغزی کا ثبوت دیا، وہ یقیناً ملک کے تئیں ان کے مخلص ہونے کی واضح دلیل ہے۔ اس کے ممبران برابر دستور ساز کمیٹی کے سامنے پیش ہوکر پرپوزل دیتے رہے کہ ملک کی آزادی میں ہمارا حصہ کسی بھی قبائل برادری سے کم نہیں، بدقسمتی سے اگر ملک تقسیم ہوا ہے تواس کے ذمہ دار ہم نہیں ہے۔ اس فارمولا پر دستخط ہم نے نہیں، تم نے کیا ہے۔ آج سے چند سال پہلے جمعیۃ علماء ہند کے موجودہ صدر امیرالہند خامس مولانا ارشد مدنی نے تاریخ طور پر ملک کے عوام کو یہ باور کرایا تھا کہ ملک کی سیکولر دستورسازی میں ہمارے اکابرین کے جدوجہد کی ایک طویل تاریخ ہے، جس سے ملک کی اکثریت ناواقف ہے۔ مولانا موصوف نے آئین کی تدوین کے حوالے سے کسی موقع پر اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علمائہند کے تاریخی کردار کو جس خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا، اسے آپ بھی دیکھیں:۔’یہ صرف جمعیۃ علماء کی طاقت تھی اور جمعیۃ علماء کے لوگ پکڑ کر بیٹھ گئے کہ آزاد • وطن میں ہماری قربانی ویسی نہیں ہے، جیسی تمہاری، تمہارے اندر شعور بھی نہیں تھا آزاد • وطن کی بات کرنے کا، ہم نے ملک کی آزادی کے لیے ڈیڑھ سوسال (۱۸۰۳ءسے لے کر ۱۹۴۷ء) تک قربانی دی ہے۔ ہم نے قدم قدم پرتم سے کہا ہے کہ ملک آزاد ہوگا تو جمہوری اسٹیٹ بنے گا۔ تم نے وعدے کیے ہیں، تمہاری تجاویز ہیں، اگر پاکستان بنا ہے، قصوراُن کا ہے جنہوں نے بنوایا، قصور تمہارا ہے کہ تم نے منظور کیا، ہم نے پاکستان ملک کی تقسیم پر دستخط نہیں کیے۔ اس لیے اس ملک کا دستور سیکولر دستور بنے گا۔ جمعیۃ علماء ہند کا مطالبہ اتنا مضبوط تھا کہ اس مطالبہ کے سامنے سرتسلیم خم کرنا پڑا اور ملک کا دستور سیکولر دستور بن گیا۔

آپ لوگوں کواپنے آباواجداد کی اس تاریخ کو پڑھنا چاہئے۔ یہ آپ کا بہترین سرمایہ ہے اور یہ سمجھنا چاہئے کہ آپ کے آباواجداد نے اپنے وطن سے محبت کی بنیاد پر جوقربانیاں دی ہیں، آپ اس کے صحیح وارث ہیں۔ آپ کواس ملک کواسی طرح لے کر چلنا ہے اور برابر فرقہ پرستی سے لڑتے رہنا ہے، فرقہ پرستی کو پیچھے ہٹانا ہے، نفرت کے بادلوں کو ہٹانا ہے اور پیار ومحبت کی فضا کو گرم کرنا ہے۔ یہی جمعیۃ علماء ہند کا پیغام ہے اور یہی اس ملک کیلئے مفیدترین چیز ہے‘۔ ایسے وقت میں جبکہ جمہوریت پر شب خون مارنے اور جمہوری حقوق کو سلب کرنے پر آمادہ ہے، یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے بیدار ہوں، جدوجہد اوراختلاف رائے کی آوازوں کو مستحکم کریں جو کہ جمہوریت کا حسن بھی ہے اور ہمارا آئینی حق بھی۔ آیئے اس موقع سے تجدید عہد کریں کہ ملک کے ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ہم پائیدار جمہوریت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی گریز وپرہیز نہیں کریں گے۔

ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا



یوم جمہوریہ، جمہوریت اور آج کا ہندوستان

از .... محمد عارف رضا نعمانی مصباحی

دنیا میں مختلف طرز کی حکومتیں پائی جاتی ہیں، لیکن ہندوستان کی موجودہ حکومت، جمہوری نظام کے تحت حکمرانی کرتی ہے، اس وقت بھارت آئینی، پارلیمانی، اشتراکی، غیرمذہبی جمہوریہ ہے، اس کی باگ ڈور براہ راست عوام کے ہاتھوں میں ہے۔ کیوں کہ جمہوریت کہتے ہی ہیں ایسی طرز حکومت کو جس میں حاکمیت اعلیٰ اور اقتدار، جمہور کے نمائندوں کو حاصل ہو۔ ان نمائندوں کا انتخاب عوام کرتے ہیں۔ جو اپنی پسند کا حکمراں چنتے ہیں۔

جمہوری ملک میں شہریوں کومختلف قسم کے حقوق حاصل ہوتے ہیں، مثلاً: اظہار رائے کی آزادی، اپنے اپنے مذاہب وعبادات پرعمل کرنے کا حق، تعلیم کا حق، ووٹ ڈالنے کا حق، اپنے مذہب کے مطابق شادی بیاہ کرنے کا حق اوراس کے علاوہ بھی بہت سے حقوق جمہوری ملک کا آئین شہریوں کوعطا کرتا ہے۔ یہی آئین، جمہوری طرز حکومت کو آمریت سے ممتاز کرتا ہے۔ آئین ہی جمہوریت کی شان ہے، آئین ہند ملک کو آزاد، سیکولر اور جمہوری ملک بناتا ہے جہاں عوام کے تئیں انصاف، مساوات اور حریت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ ۱۵راگست ۱۹۴۷ء میں جب ملک ہندوستان انگریزوں کے چنگل سے آزاد ہوا تو دستور ساز اسمبلی نے قانون سازی کے لیے ایک ”ڈرافٹنگ کمیٹی“ تشکیل دی، جس کے سربراہ ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر بنائے گئے۔ اس کے ذریعے ۲سال، ۱۱مہینے اور ۱۸دن میں ۲۶رنومبر ۱۹۴۹ء کو بن کر تیار ہوا اور اس کا نفاذ دو مہینے کے بعد ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء کو عمل میں آیا۔ آئین کے نفاذ کا دن چونکہ اہمیت کا حامل ہے اسی مناسبت سے ۲۶ جنوری کو ملک بھرمیں یوم جمہوریہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ جب ہم ملک کے حالات کا جائزہ لیتے ہیں تو آزادی کے وقت کا ہندوستان اور آج کے ہندوستان میں نمایاں فرق نظر آتا ہے۔ ہمارا ملک انگریزوں سے تو آزاد ہوا لیکن ان کی ذہنیت رکھنے والوں کے ہاتھوں میں آکر گھر گیا، ہم آزادی کا تو جشن مناتے ہیں، جمہوریت کا تو دن مناتے ہیں لیکن نہ ہم مکمل طور پر آزاد ہیں نہ موجودہ جمہوری طرز حکومت سے مطمئن۔ آج، ہم آزاد نہیں ہیں، کیوں کہ ”لڑاؤ اور راج کرو“ کے فارمولے پر آج بھی عمل ہورہا ہے۔ ملک میں رہنے، تعلیم حاصل کرنے، مذہب پرعمل کرنے، ووٹ ڈالنے اور اظہارِ رائے کی آزادی جیسے حقوق جو ہمیں آئین کے ذریعے حاصل ہیں، اسی کی بنا پر ہمارا ملک جمہوری ہے، اس کی بنیادی ساخت کو ہی کھوکھلا کیا جارہا ہے، دیکھا جائے تو نہ پورے طور پر اظہارِ رائے کی آزادی کا تصور ہے نہ ہی مذہبی آزادی کا، حکومت کی کارستانیوں کو عوام کے سامنے لانے والے صحافیوں کو جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا جارہا ہے تو کسی کو گورستان تک پہنچایا جارہا ہے، اور کہیں تو اظہارِ رائے کی اتنی آزادی ہے کہ ایک خاص مذہب سے تعلق رکھنے والوں کو کاٹ ڈالنے تک کی باتیں برسرِ عام کی جارہی ہیں۔ ایسی بدعنوانیوں کے خلاف مسلسل احتجاجات بھی ہورہے ہیں لیکن حکومت گونگی بہری بنی ہوئی ہے۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر یہ پوچھا جانا چاہیے کہ شہریوں کو آئین سے ملے ہوئے مذہبی اور سیاسی، سماجی حقوق کہاں گئے؟ آئین میں مذہبی آزادی کی دفعہ تو ہے لیکن کالج اور یونیورسٹی میں حجاب کی مخالفت عام ہوتی جارہی ہے۔ کرناٹک کے اُڈوپی میں ایک سرکاری کالج میں ۶رمسلم طالبات کو حجاب پہننے پر کلاس روم سے باہر کردیا گیا ہے، اورانھیں طرح طرح سے ہراساں کیا جارہا ہے، صوبے کے وزیر تعلیم نے بیان دیا ہے کہ ”کالج میں حجاب پہننا ضابطہ شکنی ہے،“ جبکہ ان کی سینئر طالبات نے حجاب پہنا، تب کوئی ضابطہ شکنی نہیں ہوئی، تو آج کیوں ہونے لگی؟ کیا یہی ہے آزادی کا مطلب؟ بلی بائی ایپ، سلی ڈیل اور کلب ہاؤس ایپس کے ذریعے مسلم خواتین کی بولی لگائی جارہی ہے، ان کی عصمت سے کھلواڑ کیا جارہا ہے، ان کو بدنام کیا جارہا ہے، لیکن ایسا کرنے والوں پر کوئی خاص کارروائی نہیں ہورہی۔ کہاں گیا آئین کا آرٹیکل نمبر ۲۱ رراز داری کا حق (رائٹ ٹو پرائیویسی)؟ جس کے تحت شہریوں کو شخصی آزادی اور رازداری کا حق حاصل ہوتا ہے۔

آئین میں تعلیم حاصل کرنے کا حق تو موجود ہے لیکن ایک وبا کی آڑ میں تعلیمی ادارے نہیں کھولے جارہے ہیں، جب کہ سارے دفاتر کھلے ہیں، ریل، مال، مارکیٹ ساری چیزیں کھلی ہیں، تو تعلیمی ادارے کیوں بند ہیں؟ پورے دو سال ہونے والے ہیں، لیکن یونیورسٹی ابھی تک نہیں کھولی گئی، آخر کیا وجہ ہے؟ ایسا لگ رہا ہے کہ ایسی سازش رچی جارہی ہے جس میں نہ ظاہراً آئین کی خلاف ورزی ہو اور نہ عوام کے حقوق کی پامالی ہو اور کام بھی ہوجائے۔ ذرا غور تو کریں شیطانی ذہنیت کیسے کیسے کام کررہی ہے۔ اب تو زعفرانیت زدہ لیڈران اور ان کے ہم نوالے آئین کی بھی پرواہ نہیں کرتے، ان کی منشا یہی ہے کہ دستور کو تبدیل کردیا جائے، ملک کو ہندو راشٹر بنایا جائے، جس کا کھل کر پرچار کررہے ہیں۔ مسلمانوں کے تئیں نفرت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ برسر عام ہندو راشٹر بنانے کا اعلان کیا جارہا ہے، بھگتوں سے مسلمانوں کے بائیکاٹ کا حلف لیا جارہا ہے، اس کی ویڈیو بنا کر جاری کی جارہی ہے، تاکہ نفرت کا کھیل کھلے عام کھیلا جائے اور مسلمانوں کے دلوں میں اتنی دہشت پیدا کردی جائے کہ وہ خود یہ ملک چھوڑ کر بھاگ جائیں، اور ہم راج کریں۔ ملک کی امن وسکون بھری فضا میں زہر گھول دیا گیا ہے، خوب نفرتیں پھیلائی جاچکی ہیں، مزید جاری ہیں۔ نفرت اور تعصب کی بنا پر بس اور ٹرینوں کا سفر مشکل ہوتا جارہا ہے۔ اسلام دشمن عناصر حیوانیت اور درندگی کے درپے ہیں۔ ایک نہیں، نہ جانے کتنے مسائل ہیں جن سے اقلیتی طبقہ پریشان ہے۔ نہ کوئی سنوائی ہے نہ ہی دکھ درد کا مداوا۔ اب نہ جانے جمہوریت کا انجام کہاں تک پہنچے، رب ہی سلامت رکھے، کیوں کہ حاکم اعلیٰ اسی کی ذات ہے۔ اسی کی ذات سے امیدیں وابستہ ہیں۔ وہی کارساز حقیقی ہے۔ وہی لوگوں کے دلوں کو پھیرنے والا ہے۔ اسی سے بہتری کی التجا ہے کہ ملک کے حالات بہتر کردے۔ یہی ہے آج کا ہندوستان، جس میں جمہوری اقدار بس نام کی چیز رہ گئی ہے، جس کی دہائیاں بھی ایوان تک نہیں پہنچ پاتیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خود کو تعلیمی اور معاشی اعتبار سے مضبوط کریں اور اس سلسلے میں ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ قوم وملت کی فلاح وبہبود کے کام کریں، جب مختلف شعبہائے حیات میں ہم مضبوط ہوں گے، اور اپنے مالک حقیقی سے بھی رشتہ مضبوط کریں گے تو بہتری آئے گی، بس ہمیں کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

کیا کولاجن سے جلد جواں رہتی ہے؟

لیاقت علی جتوئی

جلد کو خوبصورت اور جواں سال رکھنے کے لیے آپ نے 'کولاجن' (Collagen) کے فوائد کے بارے میں تو ضرور سنا ہوگا۔ بنیادی طور پر ایک قدرتی نظام کے تحت ہماری جلد، کولاجن کو خودکار نظام کے تحت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور ایک صحت مند شخص اتنا کولاجن پیدا کرتا ہے، جس سے اس کی جلدی ضروریات پوری ہوسکیں۔ تاہم مغرب میں، دیگر کئی اقسام کے سپلیمنٹس کی طرح 'کولاجن پیپٹائیڈ پاؤڈر ڈرنکس' کا استعمال بڑھنے لگا ہے، تاکہ وہ اپنے جسم میں کولاجن کی کمی کو پورا کرسکیں۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا کولاجن پر مبنی پروٹین ڈرنکس فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہیں، آیئے جانتے ہیں۔



کولاجن کیا ہے؟

کولاجن انسانی جلد میں وافر مقدار میں پایا جانے والا پروٹین ہے۔ لچکدار ریشوں کے ساتھ کولاجن، زیریں جلد (Dermis) اور وسطی تہہ میں موجود ہوتا ہے، جو اسے حجم اور بھرپور شکل فراہم کرتا ہے۔ کولاجن، ہڈیوں، رگوں اور نسوں، اعضا، پٹھوں، بالوں اور ہمارے جسم میں ریشوں کے پھیلے ہوئے جال میں بھی پایا جاتا ہے۔ اسے عموماً ایک ایسے Glue سے تعبیر کیا جاتا ہے، جو جسم کو جوڑے رکھتا ہے۔

کولاجن کی پکی ہوئی (Cooked) شکل کو جلیٹن (Gelatin) کہا جاتا ہے، جسے جانوروں کی کھال، نرم ہڈیوں (Cartilage) اور دیگر ہڈیوں کو اُبال کر حاصل کیا جاتا ہے۔ فروٹ جلیٹن پڈنگ، کیک، دہی، ایک خاص قسم کی مٹھائی جو شکر، جلیٹن، مکئی کے شیرے اور البومن سے بنتی ہے (Marshmallows)، آئس کریم، سوپ، ہڈیوں کے شوربے، اور یہاں تک کہ وٹامنز اور کیپسولز کی کوٹنگ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ جاننے کے بعد یہ بات بآسانی کہی جاسکتی ہے کہ آپ زندگی بھر غیر متوقع طریقوں سے کولاجن استعمال کرتے رہتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آپ کو کولاجن کی فکر کیوں کرنی چاہیے؟ اس کا ایک لفظ میں جواب ہے، 'جھریاں'۔ کولاجن ہماری جلد کو جواں سال اور بھرپور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جلد میں ایک کیمیائی خامرہ (Enzyme) بھی ہوتا ہے، جسے Collagenase کہا جاتا ہے۔ یہ ہمارے جسم میں کولاجن کے پھیلے ہوئے وسیع نیٹ ورک کو توڑتا ہے۔ 25 سال کی عمر تک جلد میں کولاجن کی پیداوار اسے توڑنے والے انزائم سے زیادہ ہوتی ہے۔ 25 سال کی عمر کے بعد یہ تناسب اُلٹ ہوجاتا ہے یعنی ہم جتنا کولاجن پیدا کرتے ہیں، ضائع اس سے زیادہ کرتے ہیں۔ یہی وہ دور ہوتا ہے، جب ہم جلد پر فائن لائنز، جھریاں، جلد میں لٹک اور جوڑوں میں درد کو اُٹھتا محسوس کرتے ہیں۔

کیا کولاجن لینا جلد اور بالوں کیلئے مفید ہے؟

ہم جیسے جیسے عمر رسیدہ ہوتے جاتے ہیں، ہماری جلد کولاجن پیدا کرنے کے مقابلے میں اسے ضائع زیادہ کرتی ہے، تاہم بیرونی ذرائع سے کولاجن لینے کے فوائد واضح نہیں ہیں۔ جلدی ماہرین کا کہنا ہے ہرچند کہ کولاجن آپ کی جلد پر نمودار ہونے والی جھریوں کو ختم نہیں کرسکتا اور نہ ہی یہ آپ کی جلد کو بچوں والی نرمی واپس لوٹا سکتا ہے مگر یہ ممکن ہے کہ کولاجن رنگ و روپ میں بہتری پیدا کرے۔

ماہرین کہتے ہیں کہ کولاجن کا استعمال آپ کی جلد میں لچک اور اسے بحال کرنے کے عمل کو تیز کرسکتا ہے، جس کے نتیجے میں آپ کی جلد نیا کولاجن پیدا کرسکتی ہے۔ کولاجن ڈرنکس اور پاؤڈرز میں اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات ہوتی ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس، جلد کے خلیوں کو نقصان پہنچانے والے 'فری ریڈیکلز' کی پیداوار کو روکتے ہیں۔

نتیجتاً، کولاجن ڈرنکس خراب جلد کو بحال کرسکتی ہیں کیونکہ اینٹی آکسیڈنٹس ماحولیاتی آلودگی سے جلد کو بچانے، فائن لائنز اور جھریوں کو ظاہر ہونے سے روکنے اور جلد کی ساخت کو بہتر بنانے کا کام کرتے ہیں۔ ابتدائی تحقیق سے جلد میں لچک پیدا ہونے اور جوڑوں کے درد میں کمی کے اشارے ضرور ملے ہیں۔ کولاجن لینے کے کچھ غذائی فوائد بھی ہوسکتے ہیں۔ کولاجن پاؤڈر کے 2 اسکوپ لینے سے 18 گرام پروٹین حاصل ہوتا ہے۔ تاہم، بہتر نتائج کیلئے جلد کے ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ کولاجن ڈرنکس اور پاؤڈر کے بجائے کولاجن سپلیمنٹس لیے جائیں۔

جلد کے کولاجن میں کیسے بہتری لائی جائے؟

عمر رسیدہ ہونے کے علاوہ مخصوص طرح کا لائف اسٹائل جیسے شوگر، الکوحل، تمباکو کا زیادہ استعمال اور دھوپ میں زیادہ دیر رہنا بھی جلد میں کولاجن کی پیداوار کو کم کرسکتا ہے۔ ایسے میں ایک صحت مند اور متوازن غذا جلد میں کولاجن کی پیداوار کو بڑھانے کا اچھا طریقہ ہوسکتی ہے۔ البتہ، حقیقی اور دیرپا نتائج کے لیے آپ کو سبزیاں، پھل اور صحت مند فیٹس کا استعمال بڑھا دینا چاہیے جبکہ مٹھائیوں اور پروسیسڈ کھانوں (سوزش بڑھانے والی غذاؤں) کے استعمال کو محدود کردیں۔ اس کے علاوہ، وافر مقدار میں پانی پینا انتہائی ضروری ہے۔

اقوال زریں

جس کی توبہ عمل کے مطابق ہو۔ وہ توبہ مقبول ہے۔
(حضرت ابن عطاؒ)

جب عالم زاہد نہ ہو تو وہ اپنے زمانہ والوں پر عذاب ہے۔
(حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ)

جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہوجاتا ہے۔
حضرت جنید بغدادیؒ

نماز اور روزہ بڑی چیزیں ہیں مگر حسد اور غرور کو دل سے دور کرنا ان سے بہتر ہے۔
(حضرت ابوالحسن خرقانیؒ)

کوئی گناہ اتنا ضرر نہیں پہنچاتا جتنا دوسرے مسلمان کی بے عزتی کرنا اور اسے حقیر و خوار سمجھنا۔
(حضرت بایزید بسطامیؒ)

فسق و فجور سے بچنا۔ تاوقتیکہ نظر کی حفاظت نہ کی جائے۔ دشوار ہے۔
(حضرت امام غزالیؒ)

گھریلو ٹوٹکے

فرح ناز

گھر کا شیمپو

بال دھونے کے لیے بازار کا عام شیمپو استعمال نہ کریں بلکہ گھریلو شیمپو استعمال کریں جس کی ترکیب یہ ہے۔

گلیسرین صابن۔ ایک ٹکیہ
پانی۔ ایک پیالہ اور ایک انڈا

گلیسرین صابن کو چھل کر ایک بڑے پیالے پانی میں اُبال لیں اور ٹھنڈا ہو جانے کیلئے رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر وہ جیلی کی طرح بن جائے گا انڈے کو اچھی طرح پھینٹ لیں اور اس جیلے میں ملا لیں اسے بالوں میں لگا کر اچھی طرح ملیں۔ اگر یہ محلول بہت گاڑھا ہو تو حسب مرضی پانی ملا لیں اور اس سے بال دھوئیں۔ اس سے بال کافی حد تک بہتر ہوجائیں گے۔



ہاضمے کا چورن

الائچی، انار دانہ، کالی مرچ، نمک، سونف اور اجوائن یہ سب اشیاء برابر وزن لے کر باریک کوٹ لیں۔ حسب ضرورت 1/2 چمچ استعمال کریں یہ ہاضمے کا عمدہ چورن ہے۔

چہرے کے بالوں کے لیے

ایک چمچ میدہ۔ 1/2 چمچ پھٹکری کو عرق گلاب سے محلول بنا کر چہرے پر ملیں، خشک ہونے پر جھاڑ دیں۔ تقریباً ایک ماہ تک یہ عمل کریں۔

گرتے بالوں کو روکنے کے لیے

نیم کی پتیاں لے کر پانی میں اُبال لیں اس اُبلے ہوئے پانی سے بالوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ ایک ہفتے تک یہ عمل کریں بال جھڑنا بند ہوجائیں گے۔

مزیدار ڈرنک

ایک ڈرنک کی ترکیب لکھ رہی ہوں جو بہت مہنگا ہے۔ عموماً ریسٹورنٹ میں دیتے ہیں۔

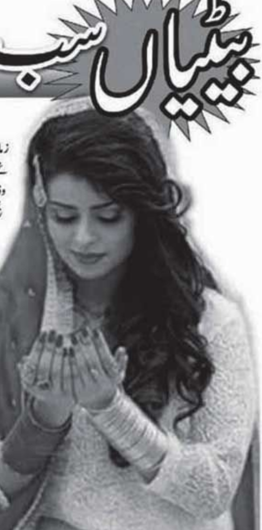
دہی پھینٹا ہوا لیں ایک کپ

اس میں ایک چٹکی نمک، کالی مرچ اور کالا نمک شامل کریں پھر خوب ہلا کر 7up اس میں ڈال دیں، مزیدار Soft drink تیار ہے۔ اور داد وصول کریں۔

> یہ لوگ بیٹی کو رحمت کے بجائے زحمت سمجھتے ہیں، اسے ایک بوجھ گردانتے ہیں۔ بیٹیوں کو ہر معاملہ میں کم تر سمجھا جاتا ہے پڑھائی کے بارے میں یہی کہا جاتا ہے کہ انہیں پڑھ لکھ کر کیا کرنا ہے، آخر گھر کے کام کاج ہی تو کرنے ہیں۔ لہذا ان کے لئے تعلیم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔

بیٹیاں سب کے مقدر میں کہاں ہوتی ہیں؟

• محمد طارق نعمان



زمانہ جاہلیت میں لوگ بچیوں کو ذلیل و حقیر سمجھتے تھے۔ لوگ لڑکی کی پیدائش کے بجائے اس کی وفات پر مبارکباد دیتے تھے۔ لڑکیوں کو اس قدر پیچ سمجھتے تھے کہ کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی تو وہ مارے شرم کے منہ چھپائے پھرتا تھا۔ ان میں کچھ لوگ ایسے ظالم تھے کہ کسی بیٹی کا باپ کہلوانے کے ڈر سے اپنے بیٹیوں کو زندہ درگور کردیتے تھے۔ یا گلا دبا کر ہمیشہ کے لئے خاموش کردیتے تھے۔ بیٹی کو نجاست کا ڈھیر اور شیطان کا نمائندہ سمجھا جاتا تھا۔ بیٹی کی ولادت کی خبر سنتے ہی حقارت کی تیوریاں چہرے پر نمایاں ہوتی تھیں۔

ایسے لوگوں کا نقشہ قرآن پاک نے ان الفاظ میں کھینچا ہے جب ان میں کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے، لوگوں سے چھپا تا پھرتا ہے کہ اس بری خبر کے بعد کسی کو کیا منہ دکھائے۔ سوچتا ہے کہ ذلت کے ساتھ بیٹی کو لئے رکھے یا مٹی میں دبا دے۔ (سورۃ النحل) لیکن یہ تو زمانہ جاہلیت کے لوگوں کا حال تھا۔ اب آیئے اس زمانہ کے لوگوں پر نظر ڈالتے ہیں کہ ان کی نظر میں بیٹی کا کیا مقام ہے، جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، سچا عاشق رسول ہونے کا دعوی کرتے ہیں، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں جان عزیز کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں لیکن جب ان کے دلوں کو ٹٹول کر دیکھو تو پتہ چلتا ہے کہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی طرح یہ بھی بیٹی کی آمد کو خوشگوار نہیں سمجھتے۔ بلکہ اس پر رنجیدہ ہوجاتے ہیں۔ بیٹی کی پیدائش اپنے لئے ننگ و عار تصور کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا کہ مبارک باد کہنے کے بجائے آنسو بہا بہا کر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور کچھ بہادر تو یہ بھی کہنے سے نہیں ہچکچاتے کہ اس مرتبہ بیٹا نہیں ہوا تو بیوی کو طلاق دے دوں گا۔ ایسے مردوں کے لئے قرآن کیا کہتا ہے، کچھ لوگوں کو اللہ تعالی صرف بیٹا دیتا ہے اور کچھ کے مقدر میں بیٹیاں ہی بیٹیاں اور کچھ لوگوں کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں سے نوازتا ہے اور کچھ لوگوں کی جھولی میں کچھ نہیں ڈالتا اور انہیں بانجھ کردیتا ہے۔ (سورۃ الشوری)

یہ لوگ بیٹی کو رحمت کے بجائے زحمت سمجھتے ہیں، اسے ایک بوجھ گردانتے ہیں۔ بیٹیوں کو ہر معاملہ میں کم تر سمجھا جاتا ہے پڑھائی کے بارے میں یہی کہا جاتا ہے کہ انہیں پڑھ لکھ کر کیا کرنا ہے، آخر گھر کے کام کاج ہی تو کرنے ہیں۔ لہذا ان کے لئے تعلیم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں

لیکن یاد رکھو! بزرگوں کا قول ہے مرد پڑھا فرد پڑھا، عورت پڑھی خاندان پڑھا۔ اچھا لباس، اچھی غذا اور دیگر ضروریات زندگی میں بھی بیٹیوں کے بجائے بیٹوں کو ترجیح دی جاتی ہے اور بیٹوں کی خواہشات کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔

افسوس صد افسوس! کہ آج کے مسلمان زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی آگے نکل گئے۔ اس بچی پر ماں باپ کی طرف سے اس طرح کا ظلم ہو تو یقیناً وہ یہی کہے گی کاش میں تیری بیٹی نہ ہوتی جس گھر میں بیٹی نہ ہو اس گھر میں رحمت نہیں ہوتی۔ یعنی بیٹی اللہ رب العزت کی طرف سے رحمت ہے۔ اللہ تعالی لڑکیوں پر بہت زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

جو لوگ اپنی بیٹوں کی کثرت پر ناز کرتے ہیں اور اپنی بیٹیوں پر افسوس کرتے ہے انہیں اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیئے۔ غرور و تکبر کرنے کے بجائے اللہ رب العزت کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ جس نے انہیں اولاد جیسی نعمتِ عظمی سے نوازا۔ لڑکا یا لڑکی کی پیدائش انسان کی اپنی پسند یا ناپسند سے نہیں ہوتی بلکہ اللہ کی عطا ہوتی ہے اس کی مرضی پر منحصر ہے۔

خدارا! اپنی بیٹیوں کی پیدائش پر رنجیدہ مت ہوں بلکہ خوشی کا اظہار کرو کہ اللہ تعالی نے تمہارے گھر رحمت بھیجی ہے۔

بیٹیاں سب کے مقدر میں کہاں ہوتی ہیں
گھر خدا کو جو پسند آئے وہاں ہوتی ہیں

شادیوں کے سیزن میں اپنائیں 'سیلیبرٹی لک'

موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی شادیوں کا سیزن شروع ہوجاتا ہے۔ گرمیوں کی نسبت، اس موسم میں نہ صرف شادی بیاہ کی تقریبات بلکہ عروسی ملبوسات کی مانگ اور قیمتوں میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ شادی ایک ایسا دن ہے جس کے لیے ہر عورت خواہش کرتی ہے کہ وہ اس دن سب سے منفرد اور سب میں نمایاں نظر آئے، عروسی حسن کے ساتھ اس کی دلکش شخصیت رشتے داروں اور دوست احباب کے سامنے اس کا وقار مزید بلند کرسکے۔ دلہن تو دلہن، شادی میں شریک دیگر خواتین کی تیاریاں بھی عروج پر پہنچی ہوتی ہے۔ بازاروں کا رُخ کریں تو خواتین خوشنما رنگوں اور مشرقی ثقافت کی ترجمانی کرتے ملبوسات کی خریداری میں مگن نظر آتی ہیں۔ ڈیزائنرز بھی اس ضمن میں پیچھے نہیں رہتے، وہ نت نئے ڈیزائن اور اسٹائل شادیوں کا سیزن شروع ہونے سے قبل ہی مارکیٹوں میں متعارف کروادیتے ہیں۔ مختلف ورائٹی کی دستیابی کے باعث انتخاب کا مرحلہ خاصا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس مرحلے کو آسان بنانے کے لیے آج ہم ذکر کررہے ہیں کچھ سلیبرٹیز فیسٹولُک کا، جو آپ کے لیے فیشن ایبل لباس کو منتخب کرنے کا مرحلہ قدرے آسان بنادے گا۔

سلیبرٹیز میکسی لُک

دلہن کا لباس ہو یا دلہن کی کزنز کا، شادی اور ولیمے دونوں ہی تقریبات کے لیے میکسی کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ میکسی کسی بھی تقریب میں پہنی جائے، یہ پہننے والے کو ایک گلیمر لُک دیتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ میکسی سلوائی کیسی جائے؟ میکسی کے لیے معروف سلیبرٹیز کے میکسی اسٹائل کو فالو کیا جاسکتا ہے۔

☆بالی ووڈ کی نئی نویلی دلہن پریانکا چوپڑا کی عیسائی مذہب کے تحت ہونے والی شادی میں زیب تن کی گئی میکسی بھی تاریخ رقم کرتی نظر آتی ہے۔ اس خاص دن کے لیے پریانکا نے برطانوی ڈیزائنر کا تیار کردہ سفید رنگ کا 75 فٹ لمبا گاؤن زیب تن کیا، اس گاؤن کو 20 لاکھ جڑاؤ موتیوں سے ڈیزائن کیا گیا تھا۔



☆رواں برس سونم کپور کے استقبالیہ میں شرکت کے لیے ایشوریہ رائے نے منیش ملہوترا کی ڈیزائن کردہ سفید میکسی زیب تن کی تھی۔ میکسی کے فیبرک کا بڑا سا دوپٹہ ایشوریہ کی خوبصورتی میں اضافہ کررہا تھا، آپ بھی اس اسٹائل کو فالو کرسکتی ہیں۔ جیولری کی بات کی جائے تو چاند بالی ایئر رنگ بھی میکسی کی چکا چوند میں اضافہ کررہے تھے۔ آپ بھی چاہیں تو اس طرح کی میکسی اور میچنگ جیولری کا انتخاب کرسکتی ہیں۔

سلیبرٹیز لہنگا اسٹائل

لہنگے کے اسٹائل کو منتخب کرنا بھی کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔ اگر آپ بھی عروسی لہنگوں کے انتخاب سے متعلق سوچ بچار میں مصروف ہیں تو گزشتہ برس کے مقبول سلیبرٹیز ملبوسات پر توجہ دی جاسکتی ہے۔

☆دیپیکا کا اپنی شادی کے لیے منتخب کیا گیا سرخ لہنگا سوشل میڈیا پر ہر جگہ گردش کرتا رہا۔ اپنی زندگی کے خاص دن کے لیے دیپیکا نے سرخ رنگ کا روایتی لہنگا پہنا تھا، جس کے دوپٹے پر سنسکرت زبان میں ایک پیغام لکھا گیا تھا 'سدا سوبھاگیا وتی بھاوا' جس کا اردو میں مطلب ہے 'سدا سہاگن رہو'۔

☆معروف اداکارہ انوشکا شرما اور کرکٹر ویرات کوہلی کی شادی میں نت نئے ٹرینڈز متعارف کروائے گئے۔ انوشکا نے عروسی لباس کے لیے سرخ کے بجائے ہلکے گلابی رنگ کا انتخاب کیا۔ ان کے عروسی لباس کو دیکھ کر شادی میں شریک افراد کے علاوہ سوشل میڈیا پر مداح ان کے اس انتخاب پر داد دیے بنا نہ رہ سکے۔

☆عروسی لہنگوں کی بات کی جائے تو پریانکا کی شادی کے لہنگے کا چرچا بھی خاصا عام رہا۔ پریانکا نے جہاں عیسائی مذہب کے تحت ہونے والی شادی میں میکسی کا انتخاب کیا، وہیں ہندو مذہب کے تحت ہونے والی شادی کے لیے سرخ رنگ کا خوبصورت ایمبرائیڈڈ لہنگا پہنا۔ اس لہنگے کے ساتھ پریانکا نے ہیروں اور وائٹ گولڈ پر مشتمل خاصا مہنگا نیکلس پہنا تھا، جس نے اس لہنگے کی شان و شوکت میں مزید اضافہ کیا۔

سلیبرٹیز غرارہ اسٹائل

غرارے کا انتخاب دلہنیں اور اس کی کزنز اکثر مایوں کی تقریب کے لیے کرتی ہیں لیکن رنگوں کا انتخاب انھیں مشکل میں ڈال دیتا ہے۔ اس سلسلے میں بھی سلیبرٹیز کے اسٹائل کو کاپی کیا جاسکتا ہے۔

شوبز انڈسٹری کی مقبول اداکارہ عالیہ بھٹ کچھ عرصہ قبل لوکمٹ ایوارڈ شو کی تقریب کے لیے غرارہ اسٹائل منتخب کرچکی ہیں۔ معروف ڈیزائنر سبا سچی کا ڈیزائن کردہ فل ہیوی ایمبرائیڈڈ غرارہ نہ صرف مہندی مایوں بلکہ بارات اور ولیمہ کی تقریبات کے لیے بھی آپ کا بہترین انتخاب بن سکتا ہے۔ ■■

افسانہ

• ام محمد عبداللہ

ہم کیا کریں گے

بابا جانی! کتنے خوبصورت دل کی شکل کے غبارے ہیں اور یہ پھول سرخ، گلابی اور سفید یہ بھی لے لیتے ہیں۔

غبارے کاشف کے لیے اور پھول مہمانوں کی آمد پر ڈرائنگ روم میں سجائیں گے۔ سلمان اپنے بابا جانی کے ہمراہ مہمانوں کی آمد پر خریداری کے لیے مارکیٹ جارہا تھا کہ راستے میں جا بجا دل کی شکل کے غبارے، کبوتر اور فاختہ کی تصاویر اور خوبصورت پھول اس کی توجہ کا مرکز بن رہے تھے۔ نہیں! یکدم بابا جانی کے چہرے پر سنجیدگی در آئی۔ لمحہ بھر کو سلمان کچھ حیران ہوا اور پھر یکدم اسے یاد آیا اسکول میں تفریح کے اوقات میں کچھ بڑے لڑکے ایسے پھولوں اور غباروں کا تذکرہ کررہے تھے۔ ہاں کیا کہہ رہے تھے وہ "ویلنٹائن ڈے"۔ امی، امی جان! میں صبح اسکول سرخ دوپٹہ لے کر جاؤں گی۔ تفریح کے دوران ہم سب لڑکیاں سرخ دوپٹے اوڑھیں گی۔ امی کے ساتھ مہمانوں کی آمد پر کام میں مدد کرواتی سائرہ کی فرمائش پر امی جان کو لگا جیسے ان کا سانس کہیں سینے میں ہی اٹک گیا ہے۔ کیوں سائرہ کیوں سرخ دوپٹے اوڑھیں گی آپ لوگ؟ "وہ کل ویلنٹائن ڈے ہے ناں امی جان"، سائرہ نے نہایت معصومیت سے انہیں بتایا۔ "ویلنٹائن ڈے"۔ ایک ایسا مغربی تہوار ہے۔ جو دنیا کے کسی مذہب، کسی مہذب اور باشعور معاشرے کو قبول نہیں۔ اس کی بنیاد میں بے حیائی اور بے غیرتی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ محبت کے نام پر مرد اور عورت کی آزاد دوستی کا دن۔ ایسا دن جو انہیں اشرف المخلوقات کے درجے سے گرا کر بس ایک حیوانی سطح پر لے آتا ہے بلکہ جانور بھی کچھ اصول و ضوابط کے تحت زندگی گزارتے ہیں جب کہ ویلنٹائن ڈے ان تمام قواعد و ضوابط کے خلاف بغاوت کا دن ہے"، بابا جانی سلمان کو بتا رہے تھے۔



"سائرہ! ہماری بچیاں کیوں کافروں کی مشابہت میں 14 فروری کو سرخ لباس پہن کر انہیں میں سے ہونے کا ثبوت دیں؟ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ سے فرمایا تھا، "تمہاری جو عیدیں ہیں اللہ تعالی نے ان سے بہتر عیدیں تمہیں عطا کی ہیں عید الفطر اور عیدالاضحیٰ"۔ یہ ابوداؤد اور ترمذی شریف کی حدیث ہے۔ ان دو عیدین پر تم اپنی پسند کا لباس بھی پہننا، سہیلیوں سے ملنا ملانا، انہیں تحفے بھی دینا، ہر طرح سے خوشی منانا، دلی خوشی بھی حاصل ہوگی اور ثواب بھی امی جان نے سائرہ کو پیار سے سمجھایا۔

"بابا جانی! محبت تو ایک خوبصورت جذبہ ہے۔ ہم سب ایک دوسرے سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ اگر ہم اس کا اظہار کرتے ہیں تو اس میں برا اور غلط کیا ہے؟ سلمان کو اپنے بابا جانی کی طرف سے یہ اعتماد حاصل تھا کہ وہ ادب و احترام کے ساتھ اپنی ہر ذہنی الجھن سلجھا سکتا تھا"۔ "بیٹا! بھوک ایک فطری ضرورت ہے۔ کیا اس ضرورت کو پورا کرنے کے کچھ قواعد اور ضوابط کا خیال نہیں رکھا جاتا؟ کیا پیاس لگنے کی صورت میں تم پانی تک رسائی چاہو گے یا پٹرول ملا تو وہی پی جاؤ گے۔ کیا بھوک لگنے کی صورت میں گھر پہنچ کر طیب اور پاکیزہ کھانا کھاؤ گے یا راستے میں اگی گھاس کھانے لگ جاؤ گے"؟ بابا جانی نے سوال کے جواب میں الٹا سلمان ہی سے سوال کرلیا۔ جواباً وہ ہنس دیا۔ پانی اور کھانا ہی مطلوب ہوگا بابا جانی۔

"عزیزوں اور رشتہ داروں کے ساتھ محبت ان کی خیر خواہی اور تبادلہ تحائف مطلوب ہے بیٹا! والدین کے ساتھ نیکی کرو۔ خالہ ماں کی جگہ ہے۔ چچا باپ کی جگہ ہے۔ یہ اور ان جیسے تمام رشتے محبت کے متقاضی ہیں۔ میاں بیوی کا رشتہ تو محبت و پیار کے احساس کے ساتھ ہی نبھایا جاتا ہے"، بابا جانی نے مسکرا کر سلمان کو دیکھا۔ اللہ تعالی کی شریعت میں جو چیز نامطلوب ہے۔ وہ ہے فاشی اور عریانی ہے یعنی بے حیائی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "جب تم حیا نہ کرو تو جو جی چاہے کرو"۔ (بخاری و مسلم) یعنی شرم و حیا کا دامن جس نے چھوڑ دیا اس نے ہر برائی سے ناطہ جوڑ لیا۔

سائرہ! مجھے اور تمہارے بابا جانی کو تم سے شرم و حیا مطلوب ہے میری شہزادی۔ ابھی تو تم چھوٹی ہو لیکن جیسے جیسے تم بڑی ہوگی اور تعلیم یا کسی اور معاملے میں تمہیں کسی نامحرم مرد سے بات کرنا پڑے تو تم سنجیدگی کے ساتھ بات کروگی۔ ناز و انداز تو دور کی بات، تمہارے لب و لہجے میں نرمی بھی نہیں ہونی چاہیے کہ مبادہ کوئی دل کا روگی کوئی غلط مطلب لے سکے۔ بالکل نہ گھبرانا اگر تمہیں کوئی اس کی وجہ سے بدمزاج یا سڑیل یا نک چڑھی جیسے القابات سے نوازے۔ تم مطمئن رہنا کہ اللہ کا حکم یہی ہے۔ ابدی محبت پانے کا، کامیابی کی منزل پانے کا راستہ یہی ہے۔

ابھی تو تم بچے ہو لیکن سمجھ لو بیٹے کہ مجھے اور تمہاری امی جان کو تم سے شرم و حیا اور پاکدامنی مطلوب ہے۔ زندگی میں تمہارا واسطہ جب بھی نامحرم عورتوں سے ہو تو تمہاری نگاہیں جھکی ہوں اور تم اپنے ذہن و دل میں آنے والے افکار و خیالات کے محافظ ہو۔ ایسا کرنے سے ممکن ہے تمہیں تنقید کا نشانہ بنایا جائے لیکن جان لو سلمان ہمیں لوگوں کی تنقید سے نہیں ڈرنا۔ ہمیں اس بے حیائی سے ڈرنا ہے جس کا نتیجہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم بتایا ہے۔

اللہ تعالی بچوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آج تو سائرہ کی فرمائش نے مجھے ڈرا ہی دیا۔ مہمانوں کے چلے جانے کے بعد اپنے سب کام سمیٹ کر امی اور بابا جانی آپس میں گپ شپ کے موڈ میں تھے۔ ہاں سلمان بھی ویلنٹائن ڈے سے متعلق پوچھ رہا تھا مجھ سے۔ ابھی تو ہمارے بچے چھوٹے ہیں لیکن میں سوچتی ہوں جیسے جیسے یہ بڑے ہوں گے۔ چاہنے اور چاہے جانے کی خواہش جنم لے گی۔ محبت کا نرم و نازک جذبہ کسی کونپل کی مانند سر اٹھائے گا اور معاشرے میں پھیلی بے حیائی چاروں جانب سے حملہ آور ہوگی۔ ایسے میں ہمارا لائحہ عمل کیا ہوگا؟ امی جان مستقبل کا سوچ رہی تھیں۔ ہم اپنے بچوں کی شادیاں اسلامی احکامات کے مطابق مناسب عمر میں کریں گے۔ محبت کی اس کونپل کو نکاح کے تحفظ میں شجر سایہ دار بنائیں گے۔ بابا جانی نے مسکرا کر امی جان کی جانب دیکھا۔

میں سوچ رہا ہوں ہر ماہ کچھ رقم پس انداز کرکے کچھ مدت بعد کوئی دکان یا چھوٹا سا مکان خرید لیا جائے۔ سلمان کی تعلیم مکمل کرنے اور روزگار حاصل کرنے تک اس کی شادی موخر نہ کی جائے بلکہ اس دکان یا مکان کا کرایہ اس وقت تک سلمان کے خاندان کے لیے مختص کردیا جائے یہاں تک کہ وہ خود کسی بہتر روزگار یا بزنس سیٹ کرنے میں کامیاب ہوجائے۔ جی ہاں سائرہ کے حوالے سے بھی میں ایسا ہی سوچتی ہوں۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ امور خانہ داری اور رشتوں کو نبھانے کا سلیقہ میری بیٹی سیکھ جائے تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خوف رکھنے والا کوئی مرد صالح اس کا ہمسفر ٹھہرے۔ بہت مالدار اور بہت خوبصورت کے چکر میں ہمیں نہیں پڑنا۔ امی جان نے بھی اپنا خیال ظاہر کیا۔

قاسم بھائی نے اپنے بچوں کی شادیاں مناسب وقت پر کی ہیں۔ ان کے گھر جاؤ تو تازگی کا سا احساس ہوتا ہے۔ دادا، پوتا، بیٹا سب جوان۔ امنگوں اور توانائیوں سے بھرا پرا گھر۔ کوئی جنریشن گیپ نہیں۔ بابا جانی نے تبصرہ کیا۔ ان شاء اللہ ہم بھی ایسے ہی کریں گے۔ "اے ہمارے رب! ہمیں اپنے ازواج اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا"۔ ان دونوں کے دل اور زبان اللہ رب العزت کے دربار میں فریادی تھے۔ ■

سیور لائن شہری لوگوں کیلئے جی کا جنجال

بلند شہر۔ (پی این ایس) شہر کی ترقی کیلئے چمکانے اور نالوں کے مسائل سے نجات دلانے کیلئے ڈالی جارہی سیوریج لائن شہریوں کیلئے جی کا جنجال بن گئی اہے۔ ابھی تک ایک چوتھائی بھی کام پورا نہیں ہوا۔ سڑکیں شہر بھر میں کھدی پڑی ہیں اور راستوں پر جام لگا ہوا ہے۔ ٹوٹی سڑکوں پر دن بھر اڑنے والی دھول لوگوں کو بیماری بنا رہی ہے۔ شہریوں کی فی الحال سب سے بڑی پریشانی کا سبب بنی سیور لائن کے کام کو لے کر افسران لاپروائی برت رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کی امرت یوجنا سے شہر میں جل نگم کے ذریعے سیوریج لائن ڈالنے کا کام چل رہا ہے۔ شہر میں لائن ڈالنے کیلئے پچھلے سال اپریل ماہ میں کام شروع ہوا۔ پ چھلے آٹھ ماہ میں صرف 25 کلومیٹر لائن ڈالی گئی ہے۔ فی الحال شہر کی صورت سیور لائن کی کھدائی نے بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ شہر میں ڈی ایم روڈ، عیدگاہ روڈ، ساتھا روڈ، اٹیچرس کالونی روڈ پر کھدائی چل رہی ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ایک بھی محلے میں ایک ساتھ ہی سبھی سڑک کھود کر ڈالی جارہی ہے۔ اُدھر دھول اڑنے سے شہریوں کی آنکھ و سانس میں پریشانیاں بڑھ رہی ہیں۔

گنے کا بقایا نہیں دیا تو جائیں گے ہائی کورٹ: ویریندر موہن

پیلی بھیت۔ (پی این ایس) برکھیڑا میں بجاج شوگرمل کے باہر چل رہے دھرنا و تحریک میں پہونچے کسان لیڈر ویریندر موہن سنگھ نے انتباہ دیا کہ اگر کسانوں کا پچھلے پیرائی سال اور اس سال کا بقایا جلد ادا نہیں کرایا تو اس معاملے میں ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کریں گے۔

کسانوں کو ہر حال میں انصاف دلایا جائے گا۔ نائب ضلع مجسٹریٹ و شوگرمل کے ہیڈ منیجر نے کسان لیڈر سے بات چیت کی اور پرانا بقایا جلد ادا کرانے کا بھروسہ دیا۔ ساتھ ہی بند سینٹروں کو چالو کرانے کی بھی بات کہی گئی لیکن کسان لیڈروں نے کہا کہ پہلے ادائیگی اور سینٹر چالو ہو تبھی دھرنا ختم ہوگا۔

شہیدوں کی یاد میں میلہ، پارک کی تزئین کاری جلد

پیلی بھیت۔ (پی این ایس) ماڈرن گاؤں پنچایت مظفر نگر میں شہید میلہ کا انعقاد کیا گیا ایم ایل سی نے آکر شہیدوں کے مجسمے پر گلپوشی کر خراج عقیدت پیش کی۔ افسروں کے علاوہ کثیر تعداد میں گاؤں والے موجود رہے۔ جنگ آزادی کے دوران 20 نوری 1937ء کو نتھولال ماکھن لال نے انگریزوں سے لوہا لیتے ہوئے اپنے جانوں کی قربانی دے دی تھی۔ دونوں شہیدوں کی یاد میں گزشتہ 29 برسوں سے مظفر نگر گاؤں میں شہید میلہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس بار میلہ شہید پارک میں منعقد ہوا۔ نائب ضلع مجسٹریٹ جھبر پرساد چوہان، پولیس سرکل آفیسر کمل سنگھ یادو، نائب تحصیلدار انوراگ سنگھ نے آکر خراج عقیدت پیش کی۔ ایم ایل سی امت یادو عرف رنکو یادو نے بھی خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد شہید پارک کی تزئین کاری کرانے کی بات کہی۔ پردھان لکشمی کانت بھاردواج نے لوگون کی مانگ پر جلد ہی افسروں اور نمائندگان سے مل کر اسپتال کھلوانے کی بات کہی۔ ایس ڈی ایم، سی او کے علاوہ شہید گراموتھان سمیتی کے صدر اوم پال کے ساتھ درجنوں لوگ موجود رہے۔ میڈیکل کیمپ بھی لگایا گیا اور دوائیں دی گئیں۔

شہریت قانون متعلق عوام میں الجھنوں کو دور کیا جائے گا: وزیر اعلیٰ

گورکھپور۔ (پی این ایس) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ گورکھپور کے مہارانا پرتاپ انٹر کالج میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے تاکہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) سے متعلق عوام میں پائی جانے والی الجھن کو دور کیا جاسکے۔ اس ریلی میں بی جے پی کے ریاستی صدر سوتنتر دیو سنگھ نیز مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان بھی شامل ہوں گے۔

شہریت ترمیمی قانون کے بارے میں کنفیوژن کو دور کرنے والی یہ ریلی صبح 11 بجے شروع ہوگی۔ توقع ہے کہ اس ریلی میں ہزاروں افراد شریک ہوں گے۔ واضح رہے کہ ایک طرف مختلف مقامات پر سی اے اے کے خلاف احتجاج ہو رہا ہے، دوسری طرف بی جے پی نے بھی سی اے اے کی حمایت میں اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ اسی سلسلہ میں یہ ریلی گورکھناتھ کی جارہی ہے۔ اس ریلی میں شرکت کے لیے 10 ہزار سے زیادہ لوگوں کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔

صرف یہی نہیں بی جے پی کارکنان اور قائدین گھر گھر جاکر لوگوں کو سی اے اے کے بارے میں بتا رہے ہیں اور انہیں اس جلسے میں آنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ بی جے پی نے آج جلسہ کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی پوری طاقت لگادی ہے۔ ریاستی جنرل سکریٹری پنکج سنگھ نے دعوی کیا کہ گورکھپور میں ریلی تاریخی ہوگی۔ اس میں بی جے پی کے تنظیمی علاقہ میں شامل گورکھپور، بستی اور اعظم گڑھ ڈویژن کے تمام اضلاع کے کارکنان اور عام لوگ شرکت کریں گے۔ پنکج نے کہا کہ حزب اختلاف کی تمام کوششیں جس نے سی اے اے پر الجھن پیدا کی ناکام ہوچکی ہے۔ عوام بھی اس تحریک کے نام پر ہونے والے تشدد کی شدید مذمت کر رہے ہیں۔ ریاستی جنرل سکریٹری نے ریاست میں پولیس کمشنر نظام کے نفاذ کو حکومت کا تاریخی فیصلہ قرار دیا۔

پٹرول پمپ کے بیت الخلا میں لٹکتی ملی ڈرائیور کی لاش

مشتعل لوگوں نے پٹرول پمپ میں کی توڑ پھوڑ

چندولی: ڈی ڈی یو نگر کے علی نگر تھانہ علاقہ کے جی ٹی روڈ پر انڈین آئل ڈپو کے نزدیک ایک پٹرول پمپ کے ٹوائلٹ میں ٹینکر ڈرائیور کی لاش لٹکتی ہوئی انڈین آئل ڈپو کے قریب ایک پٹرول پمپ کا بھی مالک ہے۔ رات کو ڈھلو کو کسی کام سے پٹرول پمپ پر بلایا گیا۔ اس کی لٹکی ہوئی لاش اگلے دن خواتین کے تولیے کی مدد سے لاش دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے۔ اس کے بعد مشتعل لوگوں نے لاش سڑک پر رکھ کر بلاک کردیا۔ معاملہ سامنے آنے پر ایم



ملنے کے بعد ہفتہ کو سنسنی پھیل گئی۔ مقتول کے لواحقین نے مار پیٹ اور لٹکانے کا الزام لگایا۔ اس واقعہ سے مشتعل لوگوں نے پٹرول پمپ کے دروازے پر لگے شیشے کو نقصان پہنچایا۔ مغلسرائے چندولی روڈ پر بھیڑ نے سڑک بلاک کردی جس سے سڑک پر گاڑیوں کی قطار لگ گئی۔ کچھ دیر بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ایم ایل اے سادھنا سنگھ کے سمجھانے کے بعد لوگوں نے چکہ جام ختم کرایا۔ جس کے بعد پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس کے ساتھ ہی پٹرول پمپ پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ پڑتال کی گئی۔ وارڈ نمبر نو مغلچک کا رہنے والا ڈھیلو چوہان (40) علی نگر میں تیل کے ایک بڑے تاجر کے پاس ٹینکر ڈرائیور تھا۔ تاجر کے بیت الخلا سے ملی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ عجلت میں موقع پر پہنچ گئے۔ مشتعل افراد نے پیٹرول پمپ پر توڑ پھوڑ شروع کردی۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ ڈھلو کو پیٹ پیٹ کر مارا گیا ہے۔ بیت الخلا میں اے سی کی مضبوط کنڈی بھی نہیں ہے، جسے لٹکایا جاسکے، لوہے ایل اے بھی موقع پر پہنچ گئے۔ ایم ایل اے نے معاملے کی جانچ کرنے اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا یقین دلایا۔ اس کے بعد لوگ پرسکون ہوگئے۔ مقتول کی بیوی کا رو رو کر برا حال ہوگیا۔ لواحقین نے بتایا کہ متوفی کے دو بچے ہیں۔

واٹر ہارویسٹنگ سسٹم سے کھانا کی سپلائی سے کھلبلی

بجنور۔ (پی این ایس) واٹر ہارویسٹنگ سسٹم کو لے کر چھپی خبر سے یوپی روڈویز ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں کھلبلی تو مچی لیکن ڈپو کے نئی عمارت میں مصروف کانسٹرکشن یونٹ نے گھوٹالے بازی سے خامیوں پر پردہ ڈال دیا۔

ڈپو میں واٹر ہارویسٹنگ کے نام پر کھلے عام رقم کی بربادی کی گئی۔ چار انچ کا واحد پائپ جوڑ کر واٹر ہول بنا ڈالا۔ نئی عمارت کے ایک تہائی حصے کا پانی بھی نہیں لیا گیا۔ باہری علاقے کے فرش کا ڈھال آٹو لیول تکنیک کے تحت سیدھے نالے میں چھوڑا گیا ہے۔ کروڑوں روپے کی لاگت سے نجیب آباد روڈویز ڈپو کے نئی عمارت کی تعمیر کی گئی باہری علاقے میں پلیٹ فارم بنا اور فرش کا کام آخری مرحلے میں ہے۔ جونیئر انجینئر جے پی پانڈے کی نگرانی میں میرٹھ کی ایک کمپنی کے ذریعے اس کیا تعمیر شروع کرائی گئی۔ یونٹ کے ذریعے واٹر ہول ایسے جگہ پر بنائے گئے جہاں سے نئی عمارت کا بڑا حصہ چھوٹ گیا۔ واحد چھوٹے عمارت کی چھت سے نکلے چار انچ کے پائپ کو واٹر ہول سے جوڑ دیا گیا۔

شیر کے تازہ پیر کے نشان دیکھ مزدوروں کے اُڑے ہوش

پیلی بھیت۔ (پی این ایس) تحصیل علاقے کے پیری فارم پر امرود کے باغ میں دوا کا چھڑکاؤ کرنے گئے سوما، رام بہادر سمیت کئی مزدوروں کے باغ میں شیر کے تازہ پیر کے نشان دیکھ ہوش اُڑ گئے۔ اطلاع مزدوروں نے فارم مالک پرم ویر سنگھ کے منیجر ٹونی کو دی۔ منیجر کی اطلاع پر محکمہ جنگلات کے ملازمین ٹیم کے ساتھ موقع پر آکر پنجوں کی لوکیشن ٹریس کرکے لوگوں کو ہوشیار کرتے ہوئے جنگل میں تنہا نہ جانے کیلئے کہا۔ شیر شکار کی تلاش میں گھوم رہے ہیں۔ شیروں سے لوگوں کو بیدار رہنا چاہئے۔

رہائشی مڑئی میں آگ لگنے سے 6 بکریاں جلیں

اعظم گڑھ۔ (پی این ایس) رونا پار تھانہ حلقہ کے دام مہولا گاؤں میں رات ایک نوجوان کے رہائشی مڑئی میں آگ لگ جانے سے مڑئی میں بندھی چھ بکریاں جل کر مرگئیں۔ وہیں سبھی سامان جل کر خاک ہوگئے۔ دام مہولا گاؤں کے نشاد بستی کے منا کی دیوی کے گھر والے کھانا کھا کر اپنی رہائشی مڑئی میں سو رہے تھے۔ رات میں اچانک آگ لگ گئی شعلے اٹھنے پر لوگوں کی آنکھ کھلی شور مچانے پر لوگون نے اپنے طریقے سے آگ بجھانے کی کافی کوششیں کیں۔ اس واقعہ منیں گھر میں رکھا پانچ ہزار روپے نقد کے علاوہ اناج، کپڑا، بستر سمیت سبھی سامان جل کر خاک ہوگئے۔ اس کے علاوہ چھ بکریاں بھی جل گئی۔ لیکھ پال نے وقع پر آکر نقصان کا اندازہ لگا کر اپنی رپورٹ تحصیلدار کو بھیج دی۔ اس واقعہ منیں گھر میں رکھا پانچ ہزار روپے نقد کے علاوہ اناج، کپڑا، بستر سمیت سبھی سامان جل کر خاک ہوگئے۔ اس کے علاوہ چھ بکریاں بھی جل گئی۔ لیکھ پال نے وقع پر آکر نقصان کا اندازہ لگا کر اپنی رپورٹ تحصیلدار کو بھیج دی۔

سردی سے عوامی زندگی بری طرح مفلوج

بنارس: سردی کے رکارڈ بنانے کے بعد لوگوں میں اب سردی کی دہشت بیٹھ گئی ہے۔ زبردست سردی نے لوگوں کو بیحال کردیا ہے۔ موسم سائنس داں نے پہلے ہی نئے سال پر بارش ہونے کا اندیشہ ظاہر کرچکے ہیں۔ بنارس میں کم سے کم درجہ حرارت نے ۵۷ سال پہلے کا رکارڈ توڑا ہے۔ اس سے پہلے ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ کو 2.3 ڈگری سیلیس درج کیا گیا تھا۔ سرد لہر اور گلن نے لوگوں میں ہاہا کار مچا دیا ہے۔ سوموار کا موسم زیادہ پریشان کرنے والا ثابت ہورہا ہے۔ صبح کے وقت کہرے و سردی کے نام تھا۔ دوپہر میں بھی دھوپ نہیں نکلنے سے لوگوں کو فوری راحت تک نہیں مل پائی آسمان میں دھند و کہرے کے چلتے موسم ایک بار بھی کھلا نہیں۔ سردی نے اچھے۔ اچھے لوگوں کے تیور کو ڈھیلا کردیا ہے اگر درجہ حرارت میں اور گراوٹ ہوتی ہے تو نلوں میں پانی جمنا بھی شروع ہوسکتا ہے۔ کہرے و ہڈی کو کنپانے والی ہوا نے سبھی کو گھروں میں دبکنے پر مجبور کردیا ہے۔ ایسے میں اسکول کھولے جاتے تو بچوں کی صحت پر خراب اثر پڑسکتا ہے اسکے چلتے ڈی ایم نے اسکول بند کرنے کی ہدایت دی ہے۔ موجودہ وقت کی بات کی جائے تو اکثر اسکولوں میں موسم سرماں کی تعطیل چل رہی ہے کئی جگہوں پر امتحان ختم ہو چکا ہے اور ریزلٹ آنا باقی ہے ایسے میں اسکول بندی کے حکم آنے سے بچوں کو مستی کرنے کا موقع مل گیا ہے۔ رات سے ہی کہرا چھا جارہا ہے جو صبح تک رہتا ہے اسکے بعد دھیرے دھیرے کہرے کا اثر کم ہوتا جارہا ہے شہر سے زیادہ دیہات میں کہرے کا اثر دیکھا جاسکتا ہے رات گیارہ بجے کے بعد سڑکوں پر چلنا مشکل ہوجاتا ہے دن میں بھی دھوپ تو نکل رہی ہیں لیکن دھوپ کی طاقت اتنی کم ہورہی ہے کہ لوگوں کو سردی سے راحت نہیں مل رہی ہے۔ موسم ماہرین کے مطابق ابھی جلد موسم میں بدلاؤ نہیں ہونے والا ہے ویسے بھی اس سال بھی جاکر سردی پڑرہی ہے اسلئے نئے سال کی صبح بھی سخت سردی کے ساتھ ہوسکتی ہے۔ سردی میں اضافہ ہورہا ہے اور صبح میں گلن سے لوگوں کو کافی پریشانی ہورہی ہے۔ سردی میں گذشتہ کچھ دنوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ سڑکوں اور بازاروں میں جلد سناٹا ہوجارہا۔ ریل اور ہوائی خدمات بری طرح متاثر رہی جسکے سبب مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا رہا۔ سردی سے بچنے کے لئے لوگوں نے جگہ جگہ الاؤ کا انتظام کر سردی سے لڑنے کی کوشش کی۔ حالانکہ اسکا انتظام لوگوں نے خود اپنے وسائل سے کیا جبکہ نگر نگم اور انتظامیہ کے ذریعہ الاؤ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے اس لوگوں میں ناراضگی بھی دیکھی گئی لوگوں کا کہنا تھا کہ سردی اپنے پورے شباب پر آگئی ہے اور نگر نگم کی جانب سے ابھی تک کہیں پر بھی الاؤ کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے اسٹیشن بس اسٹیشن پر مسافروں کو سردی کے سبب کافی پریشانی ہوئی اور لوگ گرمی کے لئے الاؤ تلاش کرتے نظر آئے۔ سردی میں اضافہ کے سبب فٹ پاتھ اور خیموں میں زندگی بسر کرنے والے غریبوں کی زندگی کافی دشوار ہوگئی ہے۔ سردی کی آمد کا پوری طرح ہوگئی ہے اور اب اسکے ساتھ لوگوں کا سردی سے بچاؤ کا سامان خریدنے سے ساتھ ہی وہ سارے احتیاط کرنے لگے ہیں جو کہ سردی سے بچاؤ کے لئے ضروری ہیں۔

پدم وبھوشن پنڈت برجو مہاراج کی استھیا سپرد گنگا

بنارس: برجو مہاراج کی راکھ وارانسی کے آسی گھاٹ پر گنگا میں غرق کی جائے گی۔ اس کے لیے گزشتہ دنوں وارانسی میں تیاریاں کی گئی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی وارانسی میں برجو مہاراج کی تصویر پر پھول چڑھانے کے ساتھ ساتھ شاگردوں کی جانب سے خراج عقیدت اور رقص بھی پیش کیا گیا۔ برجو مہاراج کی راکھ جب نٹراج سنگیت اکادمی کیمپس کے لیے روانہ ہوئی تو لوگوں کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ گنگا میں کشتی سے ان کی راکھ کو ویدک رسومات کے مطابق درمیانی ندی میں ڈبو دیا گیا۔ شمالی ہندوستان کے کلاسیکی رقص کتھک کے سرکردہ پدماوی بھوشن پنڈت برجو مہاراج کی راکھ کاشی میں ہفتہ کو گنگا میں ڈبو دی گئی۔ شیڈول کے مطابق 21 جنوری کو آدھی رات کو ان کے اہل خانہ برجو مہاراج کی راکھ لے کر بنارس پہنچے تھے۔ آخری جھلک کے لیے راکھ کو سگرا کے کستور بانگر کالونی میں واقع نٹراج سنگیت اکیڈمی کے احاطے میں رکھا گیا تھا۔ فنکاروں اور شائقین کی طرف سے پھولوں کی چادر چڑھانے کے بعد راکھ کو کھلی گاڑی پر رکھ کر اسے آسی گھاٹ لے جایا گیا۔ استھی کالاش یاترا صبح شروع کی جائے گی۔ آسی گھاٹ پر ویدک انداز میں راکھ کی پوجا کی گئی اور پھر پنڈت برجو مہاراج کے خاندان والوں کے ذریعہ گنگا کی درمیانی ندی میں ڈبو دی گئی۔ پنڈت برجو مہاراج کی شاگرد سنگیتا سنہا، جو ہڈیوں کے وسرجن کے پروگرام کو ترتیب دے رہی ہیں۔



بنارس: بی ایچ یو کے اولڈ بوائز کو ایوارڈ سے نوازے جاتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

غیر قانونی ڈھابوں پر بسیں روک رہے ڈرائیور و کنڈکٹر

بلند شہر۔ (پی این ایس) اتر پردیش ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ذریعے روڈویز بسوں کو صرف معاہدہ کے تحت ڈھابے پر روکنے کو ہدایات دے رکھے ہیں، لیکن ڈرائیور و کنڈکٹر اپنی مرضی سے غیر قانونی ڈھابوں پر ہی بس روک رہے ہیں۔ جہاں ڈھابہ مالکوں کی سازباز سے مسافروں کی جیب پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے۔ دہلی بلند شہر شاہراہ 91 سے سکندر آباد ہی نہیں بلکہ غازی آباد، ایٹا، مین پوری، متھرا، علی گڑھ، آگرہ وغیرہ ریجن کی بسیں گذرتی ہیں۔ شاہراہ پر روڈویز بسیں جگہ جگہ غیر قانونی ڈھابوں پر رُک رہی ہیں۔ جس میں دہلی سے آنے جانے والی بسیں دادری بائی پاس، سکندر آباد انڈسٹریل ایریا و شاہراہ بائی پاس پر رکنا عام بات ہوگئی ہے۔ مسافروں کے مطابق کھانے پینے کی اشیاء پر من مانا چارج لیا جارہا ہے معیاروں کے مطابق ڈھابوں پر خوردنی اشیاء نہیں مل رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سکندر آباد کے گرجر چوک سے بلند شہر شاہراہ پر واقع غیر قانونی ڈھابے پر روزانہ ڈیڑھ سو سے زیادہ بسیں ٹھہر رہی ہیں۔ اے آر ایم ممتا سنگھ نے ایسی بسوں کو روکنے والے ڈرائیور و کنڈکٹروں کی رپورٹ مانگی ہے۔ جن پر ایک ہزار روپے کا جرمانہ طے کیا جائے گا۔ ڈھابوں پر روکنے والی بسوں کے ڈرائیور و کنڈکٹر پر کارروائی کیلئے ٹی آئی جاتے ہیں تو ڈھابہ مالکان بدسلوکی معاملے کی ڈیٹیل رپورٹ آر ایم آفس بھیج دی گئی ہے۔

ایک مندر میں توڑ پھوڑ، گاؤں میں افراتفری کا ماحول

اناؤ۔ (پی این ایس) اتر پردیش کے اناؤ میں ہردوئی سرحد کے کنارے واقع ایک گاؤں میں مندر پر حملہ کرنے والے شخص نے قدیم مندر میں رکھی مورتی کو توڑ ڈالا۔ جیسے ہی گاؤں میں مورتی ٹوٹنے کی خبر پہنچی تو وہاں لوگوں کا ایک اژدھام اکٹھا ہوگیا۔ بھیڑ بڑھنے سے پہلے ہی مورتی توڑنے والا شخص موقع سے فرار ہوگیا۔ گاؤں کے لوگوں نے کنٹرول روم کو اس واقعے کی اطلاع دی۔ کنٹرول روم کی اطلاع پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور اعلی حکام کو واقعے سے آگاہ کیا۔ اعلی عہدیداروں کی ہدایت پر علاقائی افسر بانگر مئو سمیت حسن گنج کی پولیس موقع پر پہنچی اور ملزم کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے سر قلم کرنے والے شخص کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس کے بعد، دیہاتیوں کو چین وسکون ملا۔ اطلاعات کے مطابق اور اس تھانہ حلقہ میں پورچند گاؤں، اناؤ ضلع کا آخری گاؤں ہے، جو ہردوئی کی سرحد پر واقع ہے۔ گاؤں سے تقریبا دو سو میٹر دور، جنوب کی سمت میں سیکڑوں برسوں پرانا ماں دیوی کا ایک قدیم مندر بنی ہوئی ہے۔ شادی بیاہ کے رسومات کے دوران گاؤں والے مندر میں پوجا کے لئے آتے ہیں، جس کی وجہ سے مذکورہ مندر دیہاتیوں کے عقیدے کا مرکز ہے۔ دیر شام لال گاؤں کا ہی صاحب لال کشیپ والد رام دیال کشیپ (50) اس گاؤں میں پہنچا اور وہاں رکھی ہوئی مورتیوں کو توڑنا شروع کردیا۔ اس دوران گاؤں کی ایک عورت نے صاحب لال کی کرتوت کو دیکھا۔ گاؤں واپس آنے کے بعد اس نے گاؤں والوں کو بتوں کو توڑنے کے بارے میں بتایا۔ جیسے ہی مندر میں رکھی مورتیوں کو توڑنے کی اطلاع ملی، گاؤں والے بھاگ کر مندر کی طرف بڑھے۔ دیہاتیوں کو مندر کی طرف آتے دیکھ کر پاگل نوجوان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ گاؤں والوں نے یہ معلومات ڈائل 112 پر دی۔ اورس پولیس اسٹیشن کے افسر بنگار ماؤ گورو ترپاٹھی اور آسیون حسن گنج کی فورس بھی موقع پر پہنچ گئی۔

بہترین انتظامات کے لئے ڈی ایم کوشل راج شرما کو ملے گا انول اسٹیٹ ایوارڈ

بنارس: چیف انتخابی افسر، اتر پردیش، لکھنؤ کی انتھک کوشش کے لئے بہترین الیکٹرول کا سالانہ اسٹیٹ ایوارڈ میرٹ کی تاریخ کی بنیاد پر ضلعی مجسٹریٹ / ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، وارانسی کو خصوصی مختصر نظر ثانی کے دوران ایک جلواری 2020 پریکٹس ایوارڈ کے لئے انتخاب کیا گیا ہے۔ 2020 (الیکٹرول رول منیجمنٹ) اور 25 جنوری کو صبح 11 بجکر 30 منٹ پر اندرا گاندھی پرتشٹھن، وبھوتی کھنڈ، لکھنؤ میں قومی ووٹرز کے دن سے نوازا جائے گا۔ ووٹر لسٹ ترمیم کے کام کے دوران ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ / ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کوشل راج شرما نے ووٹر ریویژن 2020 میں، 18 دسمبر، 2019، 27 دسمبر 2019 اور 04 جنوری 2020 کو انتخابی / اسسٹنٹ الیکٹورل سے ملاقات کی۔ رجسٹریشن کے افسران، رہنما اصولوں کے مطابق، ووٹر لسٹ میں موجودہ غلطیوں کو دور کرنے کے لئے خصوصی مہم چلاتے ہوئے اہل ووٹر، معذور رائے دہندگان، نوجوان رائے دہندگان (عمر 18-18) کے نام شامل کریں، خواتین ووٹروں کو ووٹر لسٹ میں شامل کریں۔ اہل ووٹرز کی رجسٹریشن کے لئے 29 دسمبر 2019، 05 جنوری 2020 اور 12 جنوری 2020 کو ضلع میں واقع 2920 پولنگ مقامات پر ایک خصوصی مہم کا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ نظر ثانی کے دوران، کل 54939 نئے ووٹرز میں سے 94821 رائے دہندگان کو 18-19 سال کی عمر کے گروپ میں شامل کیا گیا تھا، جس میں 41311 مرد اور 53510 خواتین شامل تھیں۔ جس کی وجہ سے ضلع کی صنف 818 سے بڑھ کر 819 ہوگئی۔ نظر ثانی کے دوران، گمشدہ 1506 معذور ووٹرز کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کیا گیا تھا۔

مشتبہ حالت میں شادی شدہ کی موت

بنارس: جنسا تھانہ علاقہ کے چوکھنڈی گاؤں میں مشتبہ حالت میں شادی شدہ کی موت ہونے کا معاملہ روشنی میں آیا ہے۔ موصولہ جانکاری کے مطابق وویک کمار پانڈے (بچہ) ولد جناردن پانڈے ۳۰ سال کی شادی گذشتہ ۲۸ نومبر ۲۰۱۷ کو ضلع مرزا پور کے متئی گاؤں کے رہنے والے شری دیو پانڈے عرف دھل کی لڑکی کامنی ۲۸ سال کے ساتھ ہوئی تھی۔ جب سے سے ملی جانکاری کے مطابق جب سے شادی شدہ اپنے سسرال چوکھنڈی میں آئی تھی تب سے لے کر آج تک نندرانی کے بیچ لڑائی جھگڑا چلتا رہتا تھا اس سے مشتعل ہوکر صبح شادی شدہ کامنی نے جب اکی مخالفت اپنے نندرانی سے کی تو وہ مار پیٹ پر آمادہ ہوگئی اور کچھ ہی وقت بعد شادی شدہ کے جل جانے کی خبر پورے گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ اکی اطلاع لگتے ہی مائکے کے سسر جناردن پانڈے علاج کے لیے بازار لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے سنگین حالت دیکھتے ہوئے اسے ڈویژنل اسپتال وارانسی کے لئے ریفر کردیا۔ وہیں اکی اطلاع مائیکے والوں کو دی گئی ہے اس بابت تھانہ انچارج جنسا منوج کمار کا کہنا ہے۔ کہ متوفی کے مائیکے والوں کی طرف سے ابھی تک کوئی تحریر نہیں ملی ہے تحریر ملتے ہی مقدمہ درج کر ملزموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس بابت تھانہ انچارج جنسا منوج کمار کا کہنا ہے کہ متوفی کے مائیکے والوں کی طرف سے ابھی تک کوئی تحریر نہیں ملی ہے تحریر ملتے ہی مقدمہ درج کر ملزموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔



بنارس: پنڈت برجو مہاراج کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لوگ



لکھنؤ میں پولیس وفوجی اہلکار اور طلباء یوم جمہوریہ پریڈ کے ڈریس ریہرسل کے دوران ہندو مسلم سکھ عیسائی کے کٹ آؤٹ پیش کرتے ہوئے۔

کورونا کے نئے دو لاکھ 55 ہزار معاملات کیساتھ دو لاکھ 67 ہزار مریض شفایاب بھی ہوئے

24 گھنٹوں میں 614 ہلاکتیں بھی، ایک ارب 62 کروڑ 92 لاکھ 9 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے گئے

نئی دہلی، 25 جنوری (یواین آئی) ملک میں کورونا وائرس کی تیسری لہر کے درمیان گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 2,67,753 مریض شفایاب ہوئے، جس سے کورونا کو شکست دینے والوں کی تعداد 3.70 کروڑ سے زیادہ ہو گئی۔ پیر کو ملک میں 62,29,956 افراد کو ویکسین لگائی گئی۔ ملک میں اب تک ایک ارب 62 کروڑ 92 لاکھ 9 ہزار 308 افراد کو ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ منگل کو مرکزی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 2,55,874 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، جس سے متاثرین کی مجموعی تعداد تین کروڑ 97 لاکھ 99 ہزار 202 ہو گئی۔ ساتھ ہی، 12403 ایکٹیو کیسز کے بڑھنے کے بعد متاثرہ افراد کی کل تعداد بڑھ کر 2236842 ہو گئی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 614 مریضوں کی موت کے ساتھ ہی اس جان لیوا وبا سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 490462 ہو گئی ہے۔ اسی عرصے میں دو لاکھ 67 ہزار 753 مریض صحت یاب ہونے سے شفایاب مریضوں کی تعداد 37071898 ہو گئی ہے۔ ملک میں جان لیوا کورونا وائرس سے صحت یابی کی شرح 93.07 فیصد، شرح اموات 1.24 فیصد اور ایکٹیو کیسز کی شرح 5.69 فیصد ہے۔ مسٹر اپادھیائے نے اپنی درخواست میں سیاسی جماعتوں کے مبینہ غیر معقول وعدوں کو "رشوت" اور "غیر معقول" طور سے متاثر کرنے کے مترادف سمجھا ہے۔ درخواست میں سیاسی جماعتوں کے ان مبینہ غیر معقول پرکشش عوامی وعدوں کو آئین کے آرٹیکل 14، 162، 266(3) اور 282 کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ درخواست گزار نے پنجاب کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے سیاسی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پنجاب حکومت کے خزانے سے ماہانہ 12000 کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی، شرومنی اکالی دل کے اقتدار میں آنے پر اس کے وعدے پورا کرنے کے لئے ماہانہ 25000 کروڑ روپے اور کانگریس کے اقتدار میں آنے پر اس کے وعدوں کے لئے 30000 کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی، جب کہ سچائی یہ ہے کہ ریاست میں جی ایس ٹی کی وصولی صرف 1400 کروڑ ہے۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ سچ یہ ہے کہ قرض ادا کرنے کے بعد پنجاب حکومت ملازمین اور افسران کی تنخواہ اور پنشن نہیں دے پارہی ہے۔

لکھنؤ ضلع جیل میں یوم جمہوریہ ماقبل شام پر

APCR نے 102 قیدیوں کو گرم کپڑے تقسیم کئے

لکھنؤ، 25 جنوری۔ ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) جو کہ غریب اور پسماندہ افراد کی قانونی امداد و رہنمائی، مظلوم افراد کیلئے قانونی تحفظ، ناانصافی کے شکار افراد کا قانونی دفاع اور ملک و سماج سے ناانصافی اور ظلم کے خاتمہ کی جدوجہد کیلئے کوشاں ہے۔ وہیں مختلف جیلوں میں بند ضرورتمند قیدیوں کی بنیادی ضروریات کا بھی ایسوسی ایشن خیال رکھتی ہے۔ اس ضمن میں اے پی سی آر کی جانب سے یوم جمہوریہ کی ماقبل شام لکھنؤ کی ضلع جیل میں 102 ضرورتمند قیدیوں کے درمیان گرم کپڑے تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر اے پی سی آر کے سکریٹری ایڈوکیٹ نجم الثاقب خان نے کہا کہ ایسے ماحول میں جہاں سماج کے کسی شخص کے ذریعہ کئے گئے کسی جرم کی پاداش میں سماج اور خود اس کے گھر خاندان والے اس سے ناطہ توڑ لیتے ہیں، ان حالات میں ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (APCR) کی کوشش رہتی ہے کہ ان قیدیوں کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ اے پی سی آر کے کوآرڈینیٹر شان الٰہی نے بتایا کہ اس قبل بھی مختلف جیلوں میں اے پی سی آر کی جانب سے گرم کپڑے اور کمبل وغیرہ تقسیم کئے جاتے رہے ہیں اور مختلف تہواروں کے موقع پر بھی قیدیوں کے درمیان شیرینی وغیرہ تقسیم کی جاتی ہے۔ اس موقع پر لکھنؤ ضلع جیل کے جیلر اجے کمار، ڈپٹی جیلر دیو درشن سنگھ، ایڈوکیٹ نجم الثاقب خان سکریٹری اے پی سی آر، شان الٰہی کوآرڈینیٹر اے پی سی آر، ایڈوکیٹ محمد آصف اکرم موجود تھے۔

جموں میں پناہ گزیں روہنگیا آبادی میں

جمعیۃ علماء ہند نے ضروری اشیاء اور گرم کپڑے تقسیم کئے

مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں وفد کا دورہ

نئی دہلی 25 جنوری۔ جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا محمود مدنی کی ہدایت پر جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں خیمہ میں رہ رہے روہنگیائی مہاجرین کے درمیان کمبل، جیکٹ، اسکول بیگس وغیرہ تقسیم کیے گئے۔ اس سلسلے میں مولانا حکیم الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند کی سربراہی میں ایک مرکزی وفد نے ان متاثرین کے احوال و کوائف سے آگاہی کے لیے جموں میں واقع ان کے خیموں کا دورہ کیا اور ان کے ساتھ انسانی ہمدردی کا اظہار کیا۔ جموں کی ناقابل برداشت ٹھنڈ میں میدان میں خیمہ بنا کر رہ رہے ان مظلوم ترین انسانوں کے درمیان 500 کمبل، 350 جیکٹس اور ایک سو پچاس بچوں کے درمیان اسکولی بیگس اور بیوہ خواتین کے لیے علیحدہ اشیاء تقسیم کی گئیں۔ ان کے درمیان چل رہے دینی ادارے کرایے کے خیموں میں چلتے ہیں، جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے علماء کے ساتھ علیحدہ میٹنگ کی اور مدرسوں کی خستہ حالی کو دیکھتے ہوئے ان کے کرایے بھی ادا کیے۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد کے اندازہ کے مطابق یہاں سترہ سو خاندان بستے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے معصوم بچوں سے بات چیت بھی کی اور ذمہ داروں سے احوال بھی دریافت کیے، وہاں کی 27 کمیٹیوں سے خصوصی میٹنگیں کیں۔ اس موقع پر اپنے بیان میں انھوں نے کہا کہ روہنگیا انتہائی مظلوم قوم ہے، ان کی ایک بڑی تعداد ہمارے ملک میں رہتی ہے، وہ جب تک اس ملک میں ہیں، ان کی ہر طرح سے مدد ہماری دینی اور ملکی ذمہ داری بنتی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا محمود مدنی کی ہدایت پر جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں خیمہ میں رہ رہے روہنگیائی مہاجرین کے درمیان کمبل، جیکٹ، اسکول بیگس وغیرہ تقسیم کیے گئے۔ اس سلسلے میں مولانا حکیم الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند کی سربراہی میں ایک مرکزی وفد نے ان متاثرین کے احوال و کوائف سے آگاہی کے لیے جموں میں واقع ان کے خیموں کا دورہ کیا ہم انسان ہیں اور یہ انسان کا فطری احساس ہے کہ وہ بے گھروں کو سہارا دے۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم حضرت مولانا محمود اسعد مدنی صاحب نے جمعیۃ کے احباب و دیگر سے اپیل کی ہے کہ وہ بلاتفریق مذہب متاثرہ افراد اور مظلوموں کی مدد کو اپنی سرگرمیوں کا حصہ بنائیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد میں ان کے علاوہ مولانا غیور احمد قاسمی آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند، مولانا اخلاق قاسمی دہلی، کشمیر سے مولانا حمید اللہ میر باندی پورہ، مولانا مفتی عنایت اللہ امام وخطیب جامع مسجد جموں، مولانا طارق صدر تنظیم ائمہ مساجد جموں، مفتی سعید اللہ، مفتی اعجاز الحسن بانڈے، حافظ مسیح اللہ، ماسٹر عبدالقادر کشتوار شامل تھے۔

شوپیاں کشمیر میں 150 فٹ اونچا ترنگا لہرایا جائیگا، یہ ترنگا کشمیر میں امن وحب الوطنی کی علامت ہوگا

سری نگر، 25 جنوری (یواین آئی) وادی کشمیر میں یوم جمہوریہ کے موقع پر سب سے اونچا ترنگا جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں لہرایا جائے گا۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ شوپیاں کے بالا پورہ علاقے میں واقع آرمی گڈ ول اسکول میں ملک کے 75 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر بدھ کو 150 فٹ اونچا ترنگا لہرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترنگا کشمیر میں امن و حب الوطنی کی علامت کو اجاگر کرے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ سب سے اونچا ترنگا لہرانے کے لئے تمام تر ضروری انتظامات کو عملی شکل دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سال گذشتہ یوم جمہوریہ کے موقع پر سب سے اونچا ایک سوفٹ ترنگا شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں لہرایا گیا تھا اور فوج کی جس یونٹ نے گلمرگ میں یہ ترنگا لہرایا تھا وہی یونٹ شوپیاں میں بھی سب سے اونچے ترنگے کو لہرانے والی ہے۔



نئی دہلی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے منعقدہ 12 ویں قومی یوم رائے دہندگان کے موقع پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے شرکت کی۔

ملک کی عدلیہ پر کورونا کا گہرا اثر

اگر آپ کو مسائل کا علم نہیں تو ہم کیا کریں؟ چیف جسٹس

سپریم کورٹ کے 13 جج و دیگر 400 ملازمین کووڈ کی گرفت میں

نئی دہلی، 25 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ کے 13 جج اور یہاں رجسٹری کے 400 ملازمین کووڈ 19- کی تیسری لہر کی زد میں آئے ہیں۔ چیف جسٹس این۔ وی رمن نے خود منگل کو سماعت کے دوران عدالت میں کورونا کے مضر اثرات کے بارے میں یہ اطلاعات شیئر کیں۔ سماعت کے دوران ایک وکیل نے بنچ کے سامنے شکایت کی کہ ان کا کیس فوری سماعت کے لیے سپریم کورٹ رجسٹری میں درج نہیں ہے۔ اس پر چیف جسٹس نے وکیل سے کہا کہ عدالت کے تیرہ جج کے ساتھ ساتھ رجسٹری کا 400 عملہ کووڈ۔ 19 سے متاثر ہے، اگر آپ کو مسائل کا علم نہیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔ جسٹس رمن نے مزید بتایا کہ "ہمارے ادارے تعاون نہیں کر رہے پھر بھی ہم کام کر رہے ہیں۔ براہ کرم اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔"

وزیر اعلیٰ نے باشندگان ریاست کو یوم جمہوریہ کی دلی مبارکباد پیش کی

لکھنؤ، 25 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے یوم جمہوریہ پر ریاست کے باشندوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہے۔ آج یہاں جاری اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوم جمہوریہ ہمیں مجاہدین آزادی کی ایثار اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور ہمیں اپنے آئینی فرائض کی ادائیگی کی ترغیب بھی دیتا ہے۔ اس وقت ملک اپنی آزادی کا امرت مہوتسو منا رہا ہے۔ اتر پردیش کے لوگ آزادی کے امرت تہوار کے ساتھ چوری-چورا صد سالہ مہوتسو بھی منا رہے ہیں۔ یہ خاص دور ہمیں اپنی ذات پر غور وفکر کرنے اور عظیم محبان وطن کے خوابوں اور مقاصد کے مطابق ایک عظیم معاشرے کی تعمیر اور ملک وریاست کی ترقی کیلیے عزم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

اچھے اخلاق کی بنیاد پر 200 قیدی رہا ہونگے

پانچ خواتین سمیت دیگر قیدیوں کو معاف کیاگیا

بھوپال، 25 جنوری (یواین آئی) مدھیہ پردیش میں عمر قید کی سزا پانے والے 200 سے زیادہ قیدیوں کو یوم جمہوریہ کے موقع پر اچھے اخلاق کی وجہ سے رہا کیا جائے گا۔ وزیر داخلہ ڈاکٹر نروتم مشرا نے آج یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ یوم جمہوریہ کے موقع پر عمر قید کی سزا پانے والے 215 قیدیوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 210 مرد اور پانچ خواتین قیدیوں کی بقیہ سزائیں اچھے اخلاق کی وجہ سے معاف کر دی گئی ہیں۔ عصمت دری کے مجرم اور پوسکو ایکٹ کے تحت مجرموں کو نہیں چھوڑا جا رہا ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کی صحافی کو ''گالی''

پوچھا گیا کہ مہنگائی سیاسی ناکامی ہے؟

نیویارک، 25 جنوری (آئی این ایس انڈیا) امریکی صدر جو بائیڈن نے وائٹ ہاؤس میں ایک تقریب کے بعد مہنگائی کے حوالے سے سوال کرنے پر فاکس نیوز کے صحافی کو گالی دے ڈالی۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق جب صحافی تقریب کے بعد کمرے سے باہر نکل رہے تھے تو قدامت پسندوں کے پسندیدہ چینل فاکس نیوز کے ایک رپورٹر نے سوال کیا کہ 'کیا مہنگائی سیاسی ناکامی ہے؟' جو بائیڈن جو شاید اس بات سے بے خبر تھے کہ ان کا مائیکروفون ابھی بھی آن ہے، نے کہا کہ 'یہ ایک بہت بڑا اثاثہ ہے۔ مزید مہنگائی' اور پھر انہوں نے بڑبڑاتے ہوئے اس صحافی کو گالی دی۔ ایک پول رپورٹر جو اس وقت کمرے میں موجود تھے، نے اعتراف کیا کہ وہ شور میں یہ سننے سے قاصر تھے کہ بائیڈن نے کیا کہا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ فاکس کے (صحافی) پیٹر ڈوسی سے مہنگائی کے بارے میں سوال کیے جانے پر صدر نے کیسا محسوس کیا تو آپ کی توجہ اس تقریب کی ویڈیو کی طرف مبذول کرا سکتے ہیں۔ - پیٹ

کووڈ پروٹوکال پر پوری طرح عمل آوری یقینی بنایا جائے، وزیر اعلیٰ

ریاست میں اب تک 25 کروڑ سے زیادہ کووڈ ٹیکے کا تحفظ دیا جا چکا ہے

لکھنؤ، 25 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ موثر ٹریسنگ، جانچ، علاج اور تیز رفتاری کے ساتھ کورونا ویکسینیشن کووڈ انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ کووڈ پروٹوکال کی مکمل عمل آوری کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انفیکشن کی روک تھام کے لیے سبھی ضروری اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ آج ورچوئل کے ذریعہ ٹیم-9 کی میٹنگ میں ریاست میں کووڈ-19 کی صورتحال کا جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تیزی سے 100% ٹیکہ کاری کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اب تک ریاست میں شہریوں کو 25 کروڑ سے زیادہ کووڈ ویکسین کا تحفظ فراہم کیا جا چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کورونا انفیکشن کی اس لہر میں بہت کم لوگوں کو اسپتال جانے کی ضرورت ہے۔ اس انفیکشن سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن انفیکشن سے بچاؤ اور اس پر قابو پانے کے لیے سبھی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیلپ لائن کے ذریعے اسپتال میں زیر علاج کووڈ مثبت لوگوں کے رشتہ داروں سے وقفے وقفے سے رابطہ کیا جائے۔ ہوم آئی سولیشن میں صحت کے فوائد لینے والے کووڈ مریضوں کو طبی مشاورت، ادویات وغیرہ کی سہولیات دستیاب کرائی جائے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں کورونا انفیکشن کے 11,583 نئے کیس سامنے آئے ہیں۔ اس عرصے کے دوران 18,875 افراد کو کامیاب علاج کے بعد ڈسچارج کیا گیا۔ اس وقت ریاست میں کورونا کے فعال کیسوں کی تعداد 86,563 ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست میں 01 لاکھ 99 ہزار 290 کورونا ٹیسٹ کیے گئے۔ ریاست میں اب تک 09 کروڑ 82 لاکھ 94 ہزار 982 کووڈ ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں۔ گزشتہ روز تک ریاست میں کورونا ویکسین کی 25 کروڑ 10 لاکھ 18 ہزار سے زیادہ خوراکیں دی جا چکی ہیں۔

مشتبہ جنگجوؤں کا سیکورٹی فورسیز پر حملہ

تین عام شہری ہوئے زخمی، شیشے بھی ٹوٹے

سری نگر، 25 جنوری (یواین آئی) گرمائی دارلحکومت سری نگر کے ہری سنگھ ہائی سٹریٹ علاقے میں منگل کے روز مشتبہ جنگجوؤں نے سیکورٹی فورسز پر گرینیڈ حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں تین عام شہری زخمی ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے ہری سنگھ ہائی سٹریٹ علاقے میں منگل کے روز مشتبہ جنگجوؤں نے سیکورٹی فورسز پر ایک گرینیڈ داغا۔ انہوں نے بتایا کہ اس گرینیڈ حملے میں تین عام شہری زخمی ہوگئے جبکہ متصل دکانوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ زخمیوں کو علاج ومعالجے کے لئے شری مہاراجہ ہری سنگھ ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ دریں اثنا حملے کے فوراً بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کو محاصرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یوم جمہوریہ کے پیش نظر وادی کشمیر بالخصوص سری نگر میں سیکورٹی کے فقید المثال انتظامات کئے گئے ہیں۔

جماعت رضائے مصطفیٰ کے زیر اہتمام

آن لائن اسلامک کورسز میں حصہ لیں: سلمان میاں

بریلی شریف، 25 جنوری۔ اعلیٰ حضرت کی قائم کردہ تنظیم جماعت رضائے مصطفیٰ کے زیر اہتمام آن لائن اسلامک کورسز کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت نے اپنی پوری زندگی علم دین کی خدمت کی اور لوگوں کو علم حاصل کرنے کی تنقید فرماتے رہے کیونکہ ہر مسلمان مرد اور عورت کو اپنی روزمرہ زندگی میں درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے علم دین کا سیکھنا ضروری ہے۔ تنظیم جماعت رضائے مصطفیٰ کے قومی نائب صدر جناب سلمان حسن خان (سلمان میاں) نے بتایا کہ جماعت رضائے مصطفیٰ کی جانب سے اور جامعۃ الرضا کے زیر اہتمام آن لائن اسلامک کورسز کی ابتدا کی گء ہے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ ایجوکیشنل سینٹرس آپ کو اور آپ کے بچوں کو قابل اساتذہ کے ذریعے قرآن شریف تجوید کے ساتھ عربی واردو سیکھنے کا ایک عظیم موقع فراہم کر رہے ہیں، آن لائن کورسز میں رجسٹریشن کرنے کے لئے جماعت رضائے مصطفیٰ کی ویب سائٹ jamatrazaemustafa.org پر جا کر این-رول کر سکتے ہیں۔ جماعت رضائے مصطفیٰ ایجوکیشنل سینٹر میں کورسز درج ذیل ہیں۔ ?- دینیات ?- عربی گرامر ?- حفظ قرآن ?- قرأت ?- درس نظامی وغیرہ۔ آپ کورس میں دو طرح کی کلاسوں میں داخلہ لے سکتے ہیں، جس میں اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اکیلے پڑھیں تو آپ انڈیویجول کلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

انڈین یونین مسلم نے یوم جمہوریہ کی دی مبارکباد

ہندوستانی جمہوریہ دنیا کا بہترین نظام ہے

نئی دہلی 25 جنوری (پریس ریلیز) انڈین یونین مسلم لیگ دہلی پردیش کی جانب سے آج ریاستی دفتر جوشی کالونی میں 26 جنوری یوم جمہوریہ کی مناسبت سے دہلی کے کارکنان کا پروگرام ہوا۔ اس موقع پر دہلی پردیش کے صدر مولانا نثار احمد نقشبندی نے تمام اہل وطن کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں ہر سال 26 جنوری کو یوم جمہوریہ منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے، جب ہندوستان میں برطانوی تسلط کے خاتمے کے بعد آئین ساز اسمبلی (Constituent Assembly) کے اراکین کے ذریعے تیار کردہ آئین ہند کو اپنایا گیا تھا۔ یوں 26 جنوری 1950 سے ہندوستان میں آئین پر عمل آوری جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جشن کا یہ دن ہندوستانیوں کو یونہی نہیں ملا، اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانیاں دینی پڑی، لاکھوں جانوں کے نذرانے پیش کرنے پڑے ہیں، تب جا کر 26 جنوری کو جشن منانیکا یہ زریں موقع ہندوستانیوں کو نصیب ہوا ہے۔ ہندوستانی جمہوری نظام ایک بہترین نظام ہے، اس میں مختلف افکار وخیالات اور تہذیب وتمدن کے لوگ بستے ہیں، اور یہی مختلف رنگارنگی تہذیب یہاں کی پہچان ہے۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری خرم انیس عمر نے کہا کہ دہلی ریاست میں ہفتہ وار کرفیو کے ساتھ ساتھ دکانوں پر طاق جفت کو بھی ختم کیا جانا چاہئے، انہوں نے کہا کہ کورونا کی تیسری لہر کی وجہ سے دکاندار، تاجر اور متوسط طبقہ بہت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ سب سے زیادہ نقصان کاروباری طبقہ کا ہو رہا ہے۔ کاروبار کو کسی بھی شہر کا لائف لائن کہا جاتا ہے اور آج اسے کورونا کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کی وجہ سے خسارہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بیماری کے ساتھ عوام کی روزی روٹی کا بھی خیال کرنا چاہئے۔ ویسے دہلی میں کورونا کیس روز بروز کم ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر یوتھ لیگ کے صدر آصف انصاری نے کہا کہ شراب کے ٹھیکے رہائشی علاقے سے بند کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دہلی شہر شراب کی نگری میں تبدیل ہو رہا ہے۔ بچے، عورتیں راستے سے گزرتی ہیں جہاں انہیں کافی شرم محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے وزیر اعلی کو چاہئے کہ اپنے فیصلے پر نظر کرتے ہوئے شراب کی دکانیں رہائشی علاقوں سے ہٹائیں۔

سہارنپور اسمبلی نشست سے

سپا امیدوار کارتکیہ رانا نے پرچہ نامزدگی داخل کی

سابق ایم ایل اے عمران مسعود نے حمایت کی

دیوبند: 25 جنوری (دانیال خان) دیوبند اسمبلی سیٹ سے ایس پی امیدوار کارتکیہ رانا نے سہارنپور پہنچ کر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس دوران ایس پی لیڈر عمران مسعود نے تمام سات سیٹوں پر ایس پی کی جیت کا دعویٰ کرتے ہوئے کارتکیہ رانا کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ پرچہ نامزدگی کے دوران ایس پی کے مضبوط لیڈر اور سابق ایم ایل اے عمران مسعود بھی کارتکیہ رانا کے ساتھ موجود تھے۔ کارتکیہ رانا سمیت سہارنپور کی سبھی سات سیٹوں پر ایس پی کی جیت کا دعویٰ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بار سہارنپور ایس پی کی حکومت بنانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ ایس پی امیدوار کارتکیہ رانا نے بھی دعویٰ کیا کہ عمران مسعود کے پارٹی میں آنے اور اکھلیش یادو کی مقبولیت کے سبب دیوبند اسمبلی سے ان کی جیت یقینی ہو گئی ہے۔ کارتکیہ رانا نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کی حکومت میں کرائے گئے سبھی عوامی، فلاحی اور ترقیاتی کام صد فیصد راحت بخش اور لائق تحسین رہے، سماجوادی حکومت میں کرائے گئے ترقیاتی کام آج بھی یوپی میں مثال بنے ہوئے ہیں، جبکہ بی جے پی حکومت میں صرف ہندو مسلمان کی سیاست کی گئی جسے عوام نے نامنظور کر دیا ہے۔ اب آنے والا وقت سماجوادی پارٹی کا ہے۔ واضح ہو کہ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا سلسلہ 28 جنوری تک جاری رہے گا۔

’ہم نے تو عمران خان کو سڑکوں پر بھی بھگت لیا ہے اور ایوان میں بھی‘

لندن: جنوری۔ اتوار کی شام وزیر اعظم عمران خان نے ایک طویل عرصے بعد عوام سے رابطے کے لیے ٹیلیفون پر سوالات لیے لیکن اس میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں انھوں نے سخت لہجہ اپناتے ہوئے کہا کہ اگر وہ سڑکوں پر نکل آئے تو وہ زیادہ خطرناک ہو جائیں گے۔ تاہم وزیر اعظم نے اس تقریر میں مسلسل آپ لوگوں کو مخاطب کیا جس سے بظاہر تو لگا کہ وہ حزب اختلاف کے بارے میں بات کر رہے ہیں تاہم مختلف حلقوں میں اس بارے میں گفتگو شروع ہوگئی کہ ان کا یہ بیان کسی اور کے بارے میں اشارہ تو نہیں کر رہا۔ اپنی تقریر میں وزیر اعظم کا کہنا تھا ابھی تک تو میں چپ کر کے دفتر میں بیٹھا ہوتا ہوں، یا تماشے دیکھ رہا ہوتا اپنے ردعمل میں کہا کہ اگر یہ بیان ان کے بارے میں ہے تو وزیر اعظم نے اپنی ترجمانوں کی فوج بھی رکھی ہوئی ہے، روایتی میڈیا اور سوشل میڈیا بھی ان کے کنٹرول میں ہے جہاں وہ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہیں، کونسی حسرت ہے جو پوری نہیں کی ہے انھوں نے جواب سڑکوں پر آنا چاہ رہے ہیں۔ عمران خان سے عوام کے سوالات اور جوابات کا پروگرام ایسے وقت میں ہوا ہے جب حزب اختلاف پارلیمان میں ان ہاؤس چیلنج اور لانگ مارچ کی تیاریوں کا عندیہ دے رہی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے سرگرم رہنما، سینیٹر فیصل جاوید خان سے جب بی بی سی نے وزیر اعظم کی تقریر کے حوالے سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کا مسلسل کہنا جاوید نے کہا کہ اگر کوئی یہ پوچھتا ہے کہ ایسے وقت میں عمران خان نے یہ کیوں کہا، تو وہ اس خدشے سے اتفاق نہیں کرتے۔ عمران خان نے جو کہا وہ اپوزیشن کے دعووں کا جواب ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ حکومت کے جانے کے حوالے سے کی جانے والی باتیں محض مفروضہ ہیں اور ایسا کچھ نہیں ہوگا، اور ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ عمران خان کا بیان کسی کے لیے کوئی اشارہ نہیں تھا، وہ صرف اپوزیشن کو مخاطب کر رہے تھے۔ تاہم انھوں نے مزید کہا کہ بالفرض ایسی کوئی بات ہوتی ہے کہ حکومت چلی جائے تو عمران خان 22 سال سے اپوزیشن کرتے چلے آئے ہیں اور انھیں ایسا کرنا بہت اچھی طرح آتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ عمران خان نے ہے کہ عمران خان نے ہر محاذ پر جنگ شروع کر دی ہے اور یہ ایک عدم تحفظ کے شکار انسان کی نشانی ہے۔ حکمرانی نام ہے دوسروں کو تحفظ دینے کا، لیکن اگر ایک شخص اتنا عدم تحفظ کا شکار ہے تو اس کا بوجھ کون اٹھائے گا؟ دوسری جانب جب پاکستان مسلم لیگ کے سینیئر رہنما پرویز رشید سے اسی بارے میں رابطہ کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم کہتے ہیں کہ وہ سڑکوں پر آ کر زندگی خراب کر دیں گے لیکن اگر وہ حکومت میں ہیں تو زندگی خراب کرنے کے لیے سڑکوں پر آنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ اگر وہ اپوزیشن کے لیے پیغام دے رہے ہیں تو وہ اپنی حکومت میں ان کے لیے زندگی مشکل بنا سکتے ہیں اور جو کہ انھوں نے کیا ہے۔ وہ ان کو برا بھلا بھی کہتے ہیں اور اپنی ترجمانوں کی فوج بھی رکھی ہوئی ہے۔ روایتی میڈیا اور سوشل میڈیا بھی ان کے کنٹرول میں ہے جہاں وہ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہیں۔ کونسی حسرت ہے جو پوری نہیں کی ہے انھوں نے جواب سڑکوں پر آنا چاہ رہے ہیں۔ ہم نے تو عمران خان کو سڑکوں پر بھی بھگت لیا ہے اور ایوان میں بھی۔ پرویز رشید نے اس تقریر پر مزید تبصرہ کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ وزیر اعظم کس کے لیے یہ باتیں کہہ رہے ہیں؟ انھوں نے یہ کسی ایسے کے لیے پیغام دیا ہے جس نے نہ انھیں سڑکوں پر بھگتا ہے نہ ایوان میں۔ ہمیں تو کوئی پریشانی نہیں ہے۔ پریشانی اُن کو ہونی چاہیے جن کے لیے یہ پیغام ہے اور نھیں سوچنا چاہیے۔ عوام سے کی جانے والی گفتگو میں وزیر اعظم عمران خان کا کہنا تھا کہ وہ سوالات کے جواب پارلیمان میں دینا چاہتے ہیں لیکن انھیں حزب اختلاف کی جانب سے بولنے نہیں دیا جاتا۔



لاس اینجلس میں گولی باری کے مقام پر لوگ جمع تھے۔

ولی عہد کی دعوت پر تھائی لینڈ کے وزیر اعظم رواں ہفتے سعودی عرب کا دورہ کریں گے

الریاض: جنوری۔ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی دعوت پر تھائی لینڈ کے وزیر اعظم اور وزیر دفاع جنرل پرایوت چان اوچا آئندہ منگل اور بدھ کو مملکت کا سرکاری دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ہے کہ یہ دورہ مشاورت کے بعد کیا گیا ہے۔ اس دورے کے دوران مشترکہ دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک رابطہ کاری اور مشترکہ امور میں مشاورت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ دورہ مملکت کی جانب سے مشترکہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ رابطے کے پل بنانے کی خواہش کا اظہار ہے۔

تیس لاکھ طلبا کا پھولوں اور مٹھائیوں سے استقبال

ریاض: جنوری۔ سعودی عرب میں کرونا وبا کے دو سال کے دوران آن لائن تعلیم وتدریس کے عمل کے بعد مملکت میں 35 لاکھ طلبا وطالبات اسکولوں میں حاضر ہو گئے ہیں۔ پرائمری اسکول اور کنڈر گارڈن اسکول کھلنے کے بعد لاکھوں طلبا نے آج اتوار کو اسکولوں میں حاضری دی جہاں انتظامیہ کی طرف سے ان کا پھولوں اور مٹھائیوں سے استقبال کیا گیا۔ طلبا کی دو سال کے بعد درس گاہوں اور اسکولوں میں واپسی پر ان کے اعزاز میں کیے گئے تھے۔ کووڈ 19 کےخطرے کے پیش نظر اسکولوں میں ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ خیال رہے کہ سعودی عرب نے سرکاری، نجی، عالمی اور غیر ملکی تعلیمی ادارے کھولنے کا اعلان کیا تھا۔


شام میں کرد اور شامی افواج کے درمیان شدید گولہ باری ہوئی۔

وزیر اعظم عمران خان کے مشیر برائے احتساب مستعفی ہو گئے

لندن: جنوری۔ پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کے مشیر برائے احتساب اور امور داخلہ بیرسٹر شہزاد اکبر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ پیر کو ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں شہزاد اکبر کا کہنا تھا کہ انھوں نے وزیر اعظم کو اپنا استعفیٰ دے دیا ہے اور وہ نیک نیتی سے امید رکھتے ہیں کہ ملک میں وزیر اعظم عمران خان کی قیادت میں پاکستان تحریکِ انصاف کے منشور کے مطابق احتساب کا عمل جاری رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پاکستان تحریکِ انصاف سے منسلک رہیں گے اور بطور قانون دان بھی کام کرتے رہیں گے۔ پاکستانی ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پر یہ خبریں گذشتہ ہفتے سے گرم تھیں کہ وزیر اعظم عمران خان نے شہزاد اکبر کو کبھی بھی آسان نہیں تھا لیکن جیسے آپ نے کام کیا اور مقدمات کو نمٹا وہ قابلِ تحسین ہے۔' ادھر اپوزیشن کی جماعت پاکستان مسلم لیگ ن کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل عطا اللہ تارڑ نے استعفے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'کیا شہزاد اکبر سے قوم کا پیسہ اور وقت ضائع کرنے کا حساب لیا جائے گا؟ ایسٹ ریکوری یونٹ نے قوم کے اربوں روپے خرچے اور نتیجہ کچھ نہ نکلا۔' شہزاد کے ترجمان برائے سیاسی روابط شہباز گل نے اب خبروں کو غلط قرار دیا تھا۔ شہزاد اکبر کے استعفے پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیرِ اطلاعات فواد چوہدری نے انھیں مخاطب کرتے ہوئے ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں کہا کہ شہزاد اکبر نے شدید دباؤ میں اپنا کام کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'مافیاز سے ٹکر لینا معاونِ خصوصی برائے احتساب مقرر کیا گیا تھا۔ ستمبر 2018 میں انھیں بیرونِ ملک اثاثوں کی نشاندہی اور حصول کے لیے قائم کردہ ایسٹ ریکوری یونٹ کا سربراہ بنا دیا گیا تھا جبکہ جولائی 2020 میں انھیں وزیر اعظم کا مشیر مقرر کیا گیا تھا اور انھیں وزیر اعظم عمران خان کے احتساب کے انتخابات میں پی ٹی آئی کی جیت کے بعد 20 اگست 2018 کو شہزاد اکبر کو وزیر اعظم کا کے دعوے پر عملدرآمد کی کوششوں کا سرخیل سمجھا جاتا تھا۔ نامہ نگار زبیر اعظم کے مطابق اپنے دور میں ان کی زیادہ توجہ اپوزیشن بالخصوص شریف خاندان کے خلاف معاملات پر رہی جن پر وہ آئے روز پریس کانفرنسیں بھی کیا ہے۔

شام میں کرد فورسز کا ترکی پر افراتفری پھیلانے کا الزام

دمشق: جنوری۔ شام کی ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) نے ''العربیہ'' کو بتایا کہ ترکی ہمارے زیر کنٹرول علاقوں میں افراتفری پھیلانے کے مفادات کے تحت کام کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انقرہ ان کی فوج پر حملہ کرنے کے لیے داعش کے عناصر کی حمایت کرتا ہے۔ ایس ڈی ایف نے مزید کہا کہ اس کی فورسز نے حسکہ میں رہائشی محلوں کو محفوظ بنانے کے لیے ایک آپریشن شروع کیا۔ حسکہ میں غویران جیل پر حملے کے پیچھے غیر ملکی ہاتھ تھے۔ کرد فورسز نے ''العربیہ'' کو بتایا کہ داعش غویران کے پڑوس میں شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتی ہے۔ داعش کے جو جنگجو غویران جیل کے اندر قید ہیں وہ فرار نہیں ہو سکے۔ کرد فورسز نے الحسکہ میں غویران جیل کے آس پاس کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ اس سے پہلے داعش کے خلاف بین الاقوامی اتحاد میں مشترکہ ٹاسک فورس کے کمانڈر جان برینن نے اتوار کے روز کہا تھا کہ ان کی افواج نے تنظیم کے خلاف غویران جیل (حسکہ میں) کے خلاف سلسلہ وار حملے کیے ہیں۔ یہ حملے اس وقت کے اٹھائے، تو وہ ایک فعال خطرہ بن گئے۔ پھر وہ ہمارے ساتھ تصادم میں آ گئے اور شامی ڈیموکریٹک فورسز اور اتحاد کے فضائی حملوں میں مارے گئے۔ جن قیدیوں نے اس آپریشن میں حصہ نہیں لیا تھا انہیں سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔

سعودی ائر ڈیفنس نے مملکت کے جنوبی علاقے ظہران پر داغا بیلسٹک میزائل تباہ کر دیا

ظہران: جنوری۔ یمن کی آئینی حکومت کی رٹ بحالی میں مصروف عرب اتحاد نے سوموار کے روز بتایا کہ سعودی عرب کی ائر ڈیفنس نے مملکت کے جنوبی علاقے ظہران پر داغا جانے والا بیلسٹک میزائل ہدف تک پہنچنے سے پہلے تباہ کر دیا۔ عرب اتحاد کے اعلامیے کے مطابق بیلسٹک میزائل کے ٹکڑے ظہران شہر کے جنوب میں واقع انڈسٹریل زون میں گرے۔ علاقے سے ملنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ ناکام بیلسٹک میزائل حملے میں صنعتی شہر کی ایک ورکشاپ اور وہاں کھڑی عام شہریوں کی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔

یمنی یونیورسٹی کے طلباء کے درمیان ایک خفیہ حوثی تنظیم کا انکشاف

صنعا: جنوری۔ یمن کے تعلیمی اداروں سے وابستہ ذرائع کے حوالے سے نے العربیہ ڈاٹ نیٹ نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ ایک حوثی تنظیم یونیورسٹی کے طلباء کی جاسوسی کے بعد انہیں اپنے مقاصد کی تکمیل کے بھرتی کرتی ہے۔ اسے " یونیورسٹی اسٹوڈنٹ فورم " کا نام دیا گیا ہے۔ یمن کی مختلف یونیورسٹیوں میں اس کی شاخیں موجود ہیں اور اس کے بھرتی کیے گے مخبروں اور کارکنوں کی تعداد 794 ہوگئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ خفیہ تنظیم طلباء کو بھرتی کرنے اور انہیں فرقہ وارانہ سرگرمیوں کے لیے متحرک کرنے میں ملوث ہے۔ صنعاء کی ایک نجی یونیورسٹی کی شاخ نے اس سال 100 سے زائد طلباء کو بھرتی کیا اور 200 سے زائد کے اغوا کے پیچھے بھی اسی کا ہاتھ تھا۔ فورم جو دھمکیوں اور بلیک میلنگ کرتا ہے ذرائع نے نشاندہی کی کہ یہ فورم پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں بہت فعال ہے، خاص طور پر جن پر حوثی رہنماؤں نے قبضہ کیا ہے اور ان کی ملکیت آئینی مالکان اور سرمایہ کاروں کے پاس ہے۔ ذرائع نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ فورم داعش اور القاعدہ سے اپنے رویے میں مختلف نہیں ہے کیونکہ یہ طالبات اور ان کیلباس کا تعاقب کرتا ہے اور گریجویشن کی تقریبات کو روکتا ہے۔ اس خفیہ رپورٹ میں، جس کی ایک نقل العربیہ ڈاٹ نیٹ کو موصول ہوئی ہے میں اسے فورم کے عہدیداروں نے عدالتی محافظ اور فورم کے سپریم نگران مقرر کیے گئے۔ اس گروپ کی قیادت رائد الشاعر اور ان کے نائب محمد الوادعی کے پاس ہے۔ یونیورسٹی کے طلباء میں قانونی حیثیت کے حق میں کام کرنے والے طلبا نے اس گروپ کی نشاندہی کی۔ اسی تناظر میں یمنی ماہرین تعلیم نے رپورٹ کیا کہ حوثیوں کی جانب سے مقرر کردہ یونیورسٹیوں کے سربراہوں میں دہشت کی کیفیت کو ہوا دی، جس کی وجہ سے انہوں نے بغاوت کرنے والے سیل کے عناصر پر اپنی نقل وحرکت کم کرنے اور خفیہ طور پر کام کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔

روزنامہ انوار قوم کانپور

چیف ایکزیکٹیو
زبیر احمد فاروقی
Chief Executive
Zubair Ahmad Farooqui
M: 9336126003
8756561055

ایڈیٹر
زبیر احمد فاروقی
Editor
Zubair Ahmad Farooqui
(Responsible for Selection of News Under PRB Act.)

Printer & Publisher
Zubair Ahmad Farooqui

Owner
M/s Khiram Publications
Kanpur

Printed at
Farooqui Printers
89/298, Ghurbatullah Park, Dy. Ka Padao, Kanpur-208001

Published from
89/298, Ghurbatullah Park DY. Ka Padao
Kanpur, 208001

PHONES
Office دفتر
0512-2340437
0512-2340105

FAX
91-512-2340437

web site:
www.anwareqaum.com
E.mail address
anwar.e.qaum@gmail.com